فرمانِ الٰہی هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُوْنَ

یہ قرآن لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (الجاثیۃ ۲۰)

یہ قرآن لوگوں کیلئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو
یقین رکھتے ہیں اُن کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

القرآن الکریم

(سورۃ الجاثیہ، آیت ۲۰)

QURANI BIKHRAY MOTI

مرتّب

علی اصغر

نظرِ ثانی

حافظ ناصر محمود

مصنف: ''سیرتِ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا''، ''حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا''

بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

Join us on facebook: www.facebook.com/bookcornershowroom

اشاعت	:	2012ء
نام کتاب	:	قرآنی بکھرے موتی
مرتب	:	علی اصغر
نظر ثانی	:	حافظ ناصر محمود
پروف ریڈنگ	:	حافظ محمد اجمل
سرورق	:	ابو امامہ
ناشر	:	بک کارنر شوروم، جہلم

استدعا: اللہ ربّ العزت کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہِ کرم مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاک اللہ خیراً کثیراً۔ ناشر

ناشران

بک کارنر شوروم
بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

ویب سائٹ www.bookcorner.com.pk ای میل info@bookcorner.com.pk

Join us on Facebook:
https://www.facebook.com/bookcornershowroom

میرے والدین اور اساتذہ کے نام
جن کی محبت، شفقت اور تربیت نے مجھے ادب کے
راستہ پر چلنے کا سلیقہ عطا کیا۔

علی اصغر

اللہ نور السماوات والارض

فہرست

''ہم بادشاہوں کی صحبت اختیار کریں تو عزتِ نفس مرتی ہے......
تاجروں میں بیٹھیں تو دِل کے غریب ہو جائیں گے...... ہمارے
ہم نشین کتابیں اور صرف کتابیں ہیں...... جن سے کسی فتنے اور
بدمزگی کا اندیشہ نہیں اور نہ ان کی زبان اور ہاتھ سے کوئی خطرہ
ہے۔''

(ابوالعباس)

تمہید

قرآنِ مجید تمام جہان کے انسانوں کیلئے ہدایت کی کتاب ہے۔ یہ کتاب زندہ انسانوں کو راہِ راست پر لانے کیلئے نازل کی گئی تھی لیکن ہم نے اسے مُردوں پر پڑھنے کیلئے مختص کر دیا۔ میں نے بھی زندگی کا ایک حصّہ اسے صرف ثواب حاصل کرنے کی خاطر (بلا سمجھے) پڑھا ہے لیکن جب اللہ کا کرم ہوا اور میں نے اسے سمجھ کر پڑھنا شروع کیا تو تب اس کتاب کی اہمیت کا کچھ اندازہ ہوا۔ کافی عرصے سے دل میں خواہش تھی کہ قرآن کے موتیوں کو ایسے آسان انداز سے پیش کیا جائے کہ جو لوگ قرآن کو کم وقت دے کر زیادہ فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اس سے مستفید ہو سکیں۔ چنانچہ آج سے تقریباً چار سال پہلے میں نے ''قرآنی بکھرے موتیوں'' کو ترتیب دینا شروع کیا، الحمدللہ آج اس کی تکمیل ہوئی تو دل کو اطمینان ملا۔ میں نے کوشش کی ہے کہ جہاں جہاں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ، مسلمانوں اور عام انسانوں کو جو جو احکامات دیئے ہیں وہ سارے کے سارے اس کتاب میں قلمبند کر دوں، لیکن

یہ بہر حال ایک انسانی کوشش ہے جو کہ سہو و خطا سے منزہ نہیں ہو سکتی۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی قرآنی حکم ایسا آئے جو اس کتاب میں لکھنے سے رہ گیا ہو تو مجھے مطلع کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں اس کو بھی شامل کر دیا جائے۔ آخر میں میں خصوصی طور پر حافظ ناصر محمود صاحب (خطیب جامع مسجد محمدی، مخدوم آباد جہلم) کا دِل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی گوناں گوں مصروفیات میں سے وقت نکال کر اس کتاب کی تکمیل میں میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ حافظ صاحب کی شفقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے اس کتاب کی نظر ثانی، کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کی ذِمّہ داری کو نہایت احسن انداز سے سرانجام دیا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

علی اصغر

ایکس او۔ اے۔ پاکستان نیوی

ایس۔ ایس۔ ٹی (ریٹائرڈ) گورنمنٹ جامع ہائی سکول جہلم

اِیمان

(1)قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ(136)

☆مسلمانو! کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی اور جو ابراہیم (علیہ السلام)، اسماعیل (علیہ السلام)، اسحاق (علیہ السلام)، یعقوب (علیہ السلام) اور اولادِ یعقوب (علیہ السلام) کی طرف نازل ہوئی تھی اور جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے تمام پیغمبروں کو اُن کے ربّ کی طرف سے دی گئی تھی۔ ہم ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے مسلم ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 136﴾

(2)قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (84)

☆اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کہہ دیں کہ ہم اللہ کو مانتے ہیں، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر

نازل کی گئی، اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیم (علیہ السلام)، اسماعیل (علیہ السلام)، اسحاق (علیہ السلام)، یعقوب (علیہ السلام)، اور اولادِ یعقوب (علیہ السلام) پر نازل ہوئی تھیں اور ان ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے ربّ کی طرف سے دی گئیں۔ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابعِ فرمان مسلم ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 84﴾

(3) مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَإِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ (179)

☆ (اُمورِ غیب کے بارے میں) اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان رکھو، اگر تم ایمان اور خدا ترسی کی روش پر چلو گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 179﴾

(4) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْٓ أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا م بَعِيْدًا (136)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ہر اس کتاب پر جو وہ اس سے پہلے نازل کر چکا ہے۔جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔

﴿سورۃ النساء آیت 136﴾

(5)إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا (150)أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا (151)

☆ جولوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے اور کفر وایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ سب پکے کافر ہیں۔ اور ایسے کافروں کیلئے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل وخوار کر دینے والی ہوگی۔

﴿سورۃ النساء آیت 150 تا 151﴾

(6)وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا(152)

☆ (بخلاف اس کے) جولوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں اور ان کے درمیان تفریق نہ کریں ان کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگذر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 152﴾

(7)فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا(175)

☆ اب جولوگ اللہ کی بات مان لیں گے اور اس کی پناہ ڈھونڈیں گے، ان کو اللہ اپنی رحمت اور اپنے فضل وکرم کے دامن میں لے لے گا۔ اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھادے گا۔ ﴿سورۃ النساء آیت 175﴾

(8)قُلْ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا نِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(158)

☆اے محمد ﷺ! فرمائیں کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف اُس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی امی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے۔ اور پیروی اختیار کرو اس کی امید ہے کہ تم راہ راست پالو گے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 158﴾

(9)قُلْ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَآ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِي يَتَوَفّٰكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (104)

☆اے نبی ﷺ! آپ فرما دیں کہ لوگو! اگر تم ابھی تک میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو تو سن لو کہ تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو میں اُن کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اُس خدا کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

﴿سورۃ یونس آیت 104﴾

(10)قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا (107) وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا(108) وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا (109)

☆ اے محمد ﷺ! ان لوگوں سے کہہ دیں کہ تم اسے مانو یا نہ مانو جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے اُنہیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں اور پکار اُٹھتے ہیں ''پاک ہے ہمارا ربّ، اس کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا'' اور وہ منہ کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اسے سن کر اُن کا خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 107 تا 109﴾

(11) قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا يَّعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (52)

☆ (اے نبی ﷺ!) کہیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہی کیلئے کافی ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین میں سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 52﴾

(12) قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (16) يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَىَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (17) اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

☆ اے نبی ﷺ! ان (مدعیانِ ایمان) سے کہیں کیا تم اللہ کو اپنے دین کی اطلاع دے رہے ہو؟ حالانکہ اللہ زمین اور آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور وہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔ یہ لوگ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا، ان سے کہیں اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر اپنا احسان رکھتا ہے کہ اس نے

تمہیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم واقعی اپنے دعوئ ایمان میں سچے ہو۔ اللہ زمین اور آسمانوں کی ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اس کی نگاہ میں ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 16 تا 18﴾

(13) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَیَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (28)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

﴿سورۃ الحدید آیت 28﴾

(14) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (8)

☆ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ التغابن آیت 8﴾

(15) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ (3) وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

☆ کہو وہ اللہ ایک ہے۔ یکتا۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

﴿سورۃ الاخلاص آیت 1 تا 4﴾

اللہ کا رنگ

(1) صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)

☆ کہو اللہ کا رنگ اختیار کرو۔ اس کے رنگ سے اچھا رنگ اور کس کا ہوگا اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے لوگ ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 138﴾

اِنفاق فی سبیل اللہ

(1) وَأَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِأَیْدِیْکُمْ إِلَى التَّهْلُکَةِ وَأَحْسِنُوْا إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (195)

☆ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو، احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 195﴾

(2) یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْأَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسَاکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ (215)

☆ لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جواب دیں جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتہ داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 215﴾

(3)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(254)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو، قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 254﴾

(4)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ(267)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین میں سے تمہارے لئے نکالا ہے اس میں سے بہتر حصہ راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کیلئے بری سے بری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو۔ حالانکہ وہی چیز اگر تمہیں کوئی دے تو تم ہرگز اسے لینا گوارا نہ کرو گے اِلّا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 267﴾

(5)لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ(92)

☆تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو اور جو کچھ تم خرچ کرو گے، یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 92﴾

(6)وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَاماً وَّارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفاً (5)

☆ اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیامِ زندگی کا ذریعہ بنایا ہے، نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو۔ البتہ انہیں کھانے اور پہننے کیلئے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔

﴿سورۃ النساء آیت 5﴾

(7)فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (38)

☆ پس (اے مومن!) رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اس کا حق) یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

﴿سورۃ الروم آیت 38﴾

(8)وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (45) وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (46) وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ أَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ أَطْعَمَهٗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (47)

☆ ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ بچو اس انجام سے جو تمہارے آگے آرہا ہے اور تمہارے پیچھے گذر چکا ہے، شاید کہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ سنی اور ان سنی کر جاتے ہیں) ان کے سامنے ان کے ربّ کی آیات میں سے جو آیت بھی آتی ہے یہ اس کی طرف التفات نہیں کرتے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا

کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں ''کیا ہم ان کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل بہک گئے ہو۔ ﴿سورۃ یٰسین آیت 45 تا 47﴾

(9) اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَأَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوْا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيْرٌ (7)

☆ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور خرچ کرو ان چیزوں میں سے جس پر اس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے ان کیلئے بڑا اجر ہے۔

﴿سورۃ الحدید آیت 7﴾

(10) وَأَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّاْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيْ إِلٰى أَجَلٍ قَرِيْبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (10)

☆ جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور اس وقت کہے کہ اے میرے رب! کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔

﴿سورۃ المنافقون آیت 10﴾

(11) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَأَطِيْعُوْا وَأَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16)

☆ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ جو اپنے دِل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

﴿سورۃ التغابن آیت 16﴾

احسان جتانا

(1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (264)

☆ اے ایمان لانے والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملاؤ جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔ اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان تھی جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی، اس پر جب زور کا مینہ برسا تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 264﴾

اِطاعت

(1) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (31)

☆ اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگذر

فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 31﴾

(2) قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (32)

☆ان سے فرما دیں کہ اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت قبول کرلو پھر اگر وہ آپ کی یہ دعوت قبول نہ کریں تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اس کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 32﴾

(3) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ (149) بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ (150)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں کے اشاروں پر چلو گے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو وہ تم کو الٹا پھیر لے جائیں گے اور تم نامراد ہو جاؤ گے (ان کی باتیں غلط ہیں) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تمہارا حامی و مددگار ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 149 تا 150﴾

(4) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (59)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف پھیر دو، اگر تم

واقعی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، یہی ایک طریقۂ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بہتر بھی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 59﴾

(5)مَّنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظاً (80)

☆ جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کی، اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی اور جو منہ موڑ گیا تو بہر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 80﴾

(6)وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّباً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْٓ أَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (88)

☆ جو کچھ حلال وطیب رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اسے کھاؤ پیو اور اُس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 88﴾

(7)يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (1)

☆ تم سے انفال کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیں یہ انفال تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

﴿سورۃ الانفال آیت 1﴾

(8)يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ (20)وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (21)

☆اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو اور حکم سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 20 تا 21﴾

(9)يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَأَنَّهٗٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (24)

☆اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 24﴾

(10)يَآ أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً (1)وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰى إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْراً (2)وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (3)

☆اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ سے ڈریں اور کفار اور منافقین کی اطاعت نہ کریں، حقیقت میں علیم اور حکیم اللہ ہی ہے۔ پیروی کرو اس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کیا جا رہا ہے۔ اللہ ہر اس بات سے باخبر ہے جو تم لوگ کرتے ہو، اللہ پر توکل کرو، اللہ ہی وکیل ہونے کیلئے کافی ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 1 تا 3﴾

(11)يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْداً (70)يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً

عَظِيماً (71)

☆اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو، اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگذر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 70 تا 71﴾

(12)يَآ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡا اَعۡمَالَكُمۡ (33)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔

﴿سورۃ محمد آیت 33﴾

(13)يَآ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ (1)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 1﴾

(14)ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰكُمۡ صَدَقٰتٍ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ (13)

☆کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تخلیہ میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں گے۔ اچھا اگر تم ایسا نہ کرو اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو۔ زکوۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرتے رہو۔ تم

جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ المجادلہ آیت 13﴾

(15)وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ (7)

☆ جو کچھ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تمہیں روک دے اس سے رُک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

﴿سورۃ الحشر آیت 7﴾

(16)وَأَطِیْعُوا اللّٰہَ وَأَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَإِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَإِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ (12)

☆ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو لیکن اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

﴿سورۃ التغابن آیت 12﴾

اہلِ کتاب

(1)قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (64)

☆ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیں اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے، یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں، اس کے

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا ربّ نہ بنالے۔اس دعوت کو قبول کرنے سے اگر وہ منہ موڑیں تو صاف کہہ دیں کہ گواہ رہو ہم تو مسلم (صرف خدا کی بندگی واطاعت کرنے والے) ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 64﴾

(2)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ(100) وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (101)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی تو یہ تمہیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔تمہارے لئے کفر کی طرف جانے کا اب کیا موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول (ﷺ) موجود ہے۔جو اللہ کا دامن مضبوطی سے تھامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔﴿سورۃ آل عمران آیت 100 تا 101﴾

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

(1)وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (104)

☆تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہییں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں۔جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔﴿سورۃ آل عمران آیت 104﴾

اخلاقِ حسنہ

(1) وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا (36)

☆ اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

﴿سورۃ النساء آیت 36﴾

(2) فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ (213) وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ (214) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (215) فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (216) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (217) الَّذِیْ يَرَاكَ حِيْنَ تَقُوْمُ (218) وَتَقَلُّبَكَ فِی السَّاجِدِيْنَ (219) إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (220)

☆ پس اے محمد ﷺ! اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں ورنہ آپ بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔ اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈرائیں اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ آپ کی پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع

سے پیش آئیں لیکن اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دیں کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذّمہ ہوں۔ اور زبردست اور رحیم پر توکّل کریں جو آپ کو اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب آپ اُٹھتے ہیں اور سجدہ گذار لوگوں میں آپ کی نقل وحرکت پر نگاہ رکھتا ہے۔ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ الشعراء آیت 213 تا 220﴾

السلامُ علیکم

(1) وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا (86)

☆ اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 86﴾

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (94)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کر لو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموالِ غنیمت ہیں، آخر اسی حالت میں تم خود بھی تو اس سے پہلے مبتلا رہ چکے ہو، پھر اللہ نے تم

پر احسان کیا لہٰذا تحقیق سے کام لو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 94﴾

(3) وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاٰيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ م بَعْدِهٖ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (54)

☆ (اے نبی ﷺ) جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہیں تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے ربّ نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کرلیا ہے، یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نادانی کے ساتھ کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 54﴾

(4) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى أَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (27) فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ أَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (28) لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ (29)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے۔ اگر تم سے کہا جائے کہ واپس

چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فائدے (یا کام) کی کوئی چیز ہو۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 27 تا 29﴾

(5) فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (89)

☆ اچھا اے نبی ﷺ! ان سے درگذر کریں اور کہہ دیں کہ سلام ہے تمہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ ﴿سورۃ الزخرف آیت 89﴾

اِرتداد

(1) إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا (137)

☆ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی ان کو راہِ راست دکھائے گا۔ ﴿سورۃ النساء آیت 137﴾

(2) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (54)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ ایسے پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا۔ جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدو جہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 54﴾

اذان

(1)وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِباً ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا إِلَّا أَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُوْنَ (59)

☆جب تم نماز کیلئے منادی کرتے ہو تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے، ان سے کہیں اے اہلِ کتاب! تم جس بات پر ہم سے بگڑے ہو وہ اس کے سوا اور کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور دین کی اس تعلیم پر ایمان لے آئے ہیں جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور ہم سے پہلے بھی نازل ہوئی تھی اور تم میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔ ﴿سورۃ المائدہ آیت 58 تا 59﴾

آزمائش

(1)يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ أَيْدِيْكُمْ

وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (94)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کیلئے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا، اس کیلئے دردناک سزا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 94﴾

(2)وَاعْلَمُوْا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ أَجْرٌ عَظِيْمٌ (28)

☆اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کیلئے بہت کچھ ہے۔﴿سورۃ الانفال آیت 28﴾

امانت

(1)يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (27)

☆اے ایمان لانے والو! جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غدّاری کے مرتکب نہ ہو۔﴿سورۃ الانفال آیت 27﴾

اِنتظار

(1)وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا

إِنِّيْ مَعَكُم مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ(20)

☆اور یہ جو وہ کہتے ہیں کہ اس نبی (ﷺ) پر اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ تو ان سے فرما دیجئے غیب کا مالک ومختار تو اللہ ہی ہے، اچھا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

﴿سورۃ یونس آیت 20﴾

(2)وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُوْنَ(121) وَانْتَظِرُوْا إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (122)

☆رہے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے تو ان سے کہہ دیں کہ تم اپنے طریقے پر کام کرتے رہو اور ہم اپنے طریقے پر کام کئے جاتے ہیں، انجامِ کار کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی منتظر ہیں۔

﴿سورۃ ھود آیت 122﴾

(3)قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى(135)

☆اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دیں ہر ایک انجامِ کار کے انتظار میں ہے۔ پس اب منتظر رہو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھی راہ چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

﴿سورہ طٰہٰ آیت 135﴾

(4)وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (28)قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (29)فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ(30)

☆یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے ہو'' ان سے کہیں فیصلے کے

دن ایمان لانا ان لوگوں کیلئے کچھ بھی نافع نہ ہوگا جنہوں نے کفر کیا ہے اور پھر ان کو کوئی مہلت نہ ملے گی۔ اچھا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو اور انتظار کرو، یہ بھی منتظر ہیں۔

﴿سورۃ السجدہ آیت 28 تا 30﴾

اِستقامت

(1) فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (112)

☆ پس اے محمد ﷺ! آپ اور آپ کے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و اطاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو، جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا ربّ نگاہ رکھتا ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 112﴾

اِنشاءاللہ

(1) وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَداً (23) إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَداً (24)

☆ اور دیکھو کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ میں یہ کام کل کر دوں گا (تم کچھ

نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ اللہ چاہے۔ اگر بھولے سے ایسی بات زبان سے نکل جائے تو فوراً اپنے ربّ کو یاد کرو اور کہو اُمید ہے کہ میرا ربّ اس معاملے میں رُشد سے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی فرمادے گا۔ ﴿سورۃ الکھف آیت 23 تا 24﴾

اِلزام

(1) وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ إِلَّآ أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهٗ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ (6) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (7) وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهٗ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ (8) وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (9) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ (10)

☆ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص (اپنے الزام میں) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ (اپنے الزام میں سچا ہو) تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا)۔

﴿سورۃ النور آیت 6 تا 10﴾

اِجازت

(1)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (58)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! لازم ہے کہ تمہارے مملوک اور تمہارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں، تین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں، صبح نماز سے پہلے اور دوپہر کو جبکہ تم کپڑے اُتار کر رکھ دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے وقت ہیں ان کے بعد وہ بلا اجازت آ جائیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ اُن پر۔ تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے ارشادات کی توضیح کرتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔ ﴿سورۃ النور آیت 58﴾

(2)وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (59)

☆ اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیے کہ اسی طرح اجازت لے کر آئیں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 59﴾

(3)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــٴَـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا (53) اِنْ تُبْدُوْا شَیْــٴًـا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا(54)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی ﷺ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو، نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ، مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہاری یہ حرکتیں نبی ﷺ کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔ نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کیلئے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 53 تا 54﴾

اِحترام

(1)لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ

الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذاً فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (63) أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (64)

☆مسلمانو! اپنے درمیان رسول (ﷺ) کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بلانا نہ سمجھو۔ اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایسے ہیں کہ دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ رسول (ﷺ) کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے۔ خبردار رہو! آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ کا ہے۔ تم جس روش پر بھی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ جس روز لوگ اس کی طرف پلٹیں گے وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 63 تا 64﴾

اُجرت

(1) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (56) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلاً (57)

☆اے محمد ﷺ! آپ کو تو ہم نے بس ایک مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ ان سے کہہ دیں کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میری اُجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے ربّ کا راستہ اختیار کر لے۔

﴿سورۃ الفرقان آیت 56 تا 57﴾

اِجتناب

(1)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھاً (69)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے ان کی بنائی ہوئی باتوں سے اس کی برأت کردی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھا۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 69﴾

آواز

(1)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (2)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی آواز نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبی ﷺ کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 2﴾

اہل وعیال

(1)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَاراً وَّقُوْدُھَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (6)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

﴿سورۃ التحریم آیت 6﴾

بُرے نام

(1)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوْا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکَافِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (104)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! راعنا نہ کہا کرو بلکہ اُنظرنا کہو اور توجہ سے بات کو سنو، یہ کافر تو عذابِ الیم کے مستحق ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 104﴾

بُخل

(1)اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَا اٰتَاھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْکَافِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا (37)

☆ (اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں) جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کافرِ نعمت لوگوں کیلئے ہم نے رُسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 37﴾

(2)إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)إِنْ يَّسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ (37)هَاأَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ(38)

☆ بیشک یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔ اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ نہ لے اور سب کے سب تم سے طلب کر لے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ اُبھار لائے گا۔ دیکھو تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کر رہے ہیں۔ حالانکہ جو بخل کرتا ہے وہ در حقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کر رہا ہے۔ اللہ تو غنی ہے، تم ہی اس کے محتاج ہو۔ اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ ہی تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

﴿سورۃ محمد آیت 36 تا 38﴾

بُہتان

(1)وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا(112)

☆ پھر جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا، اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔ ﴿سورۃ النساء آیت 112﴾

(2)إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11)

☆ جولوگ بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تمہارے ہی اندر کا ٹولہ ہیں، اس واقعے کو اپنے حق میں شرّ نہ سمجھو بلکہ یہ بھی آپ کیلئے خیر ہی ہے۔ جس نے اس میں جتنا حصّہ لیا اُس نے اتنا ہی گناہ سمیٹا اور جس شخص نے اس کی ذمّہ داری کا بڑا حصہ اپنے سر لیا اس کیلئے تو عذاب عظیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 11﴾

(3)لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ (12)لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (13)وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (14)

☆ جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا اسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے؟ وہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اب کہ وہ گواہ نہیں لائے اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ اگر تم لوگوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو جن باتوں میں تم پڑ گئے تھے ان کی پاداش میں بڑا عذاب تمہیں آلیتا۔

﴿سورۃ النور آیت 12 تا 14﴾

(4)وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (16)يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

(17)وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (18)

☆ کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔سبحان اللہ! یہ تو ایک عظیم بہتان ہے، اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا، اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 16 تا 18﴾

بغاوت

(1)إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (33)إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (34)

☆ جولوگ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لئے تگ ودو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں، ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا وہ جلاوطن کردیئے جائیں، یہ ذلّت ورُسوائی تو ان کیلئے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کیلئے اس سے بڑی سزا ہے مگر جولوگ توبہ کرلیں قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پاؤ۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ معاف کرنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 34﴾

باز پُرس

(1)وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(93)

☆ اگر اللہ کی مشیت یہ ہوتی (کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی۔

﴿سورۃ النحل آیت 93﴾

بحث

(1)وَلَا تُجَادِلُوْا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِىْ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (46)

☆ اور اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقہ سے سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں سے ظالم ہوں۔ اور ان سے کہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے۔

اور ہم اسی کے مسلم (فرماں بردار) ہیں۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 46﴾

بھائی چارہ

(1) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (10)

☆ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 10﴾

بیعت

(1) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (12)

☆ اے نبی ﷺ! جب آپ کے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کیلئے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لے لیں۔ اور ان کے حق میں اللہ سے دُعائے مغفرت کریں، یقیناً اللہ درگذر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت 12﴾

پیروی

(1)يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(26) وَاللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْماً(27)يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيْفاً(28)

☆ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان طریقوں کو واضح کرے اور انہی طریقوں پر چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گذرے ہوئے صلحاء کرتے تھے۔وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہونا چاہتا ہے(ہونے کا ارادہ رکھتا ہے)اور وہ علیم بھی ہے اور دانا بھی۔ہاں اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے مگر جو لوگ خود اپنی خواہشاتِ نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر دُور نکل جاؤ۔اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 26 تا 28﴾

(2)قُلْ لَّا أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ

أَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ (50)

☆ اے محمد ﷺ! ان سے کہیں میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھیں کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، کیا تم غور نہیں کرتے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 50﴾

(3) كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)

☆ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشی ہیں اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 142﴾

(4) وَهٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (155)

☆ اور اسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے ایک برکت والی کتاب۔ پس تم اس کی پیروی کرو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو، بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 155﴾

(5) اِتَّبِعُوْا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ أَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (3)

☆ لوگو! جو کچھ تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اس کی پیروی کرو اور اپنے ربّ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو مگر تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 3﴾

(6)وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (28)

☆ یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ان سے کہہ دیں اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 28﴾

(7)وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ(15)

جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ، کہتے ہیں کہ اس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ترمیم کر دو۔اے محمد ﷺ! ان سے فرما دیں میرا یہ کام نہیں ہے کہ اپنی طرف سے اس میں کوئی تغیّر و تبدّل کرلوں، میں تو بس اُس وحی کا پیرو ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

﴿سورۃ یونس آیت 15﴾

(8)قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (35)

☆ان سے پوچھیں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی

طرف رہنمائی کرتا ہو؟ کہہ دیں وہ صرف اللہ ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے پھر بھلا بتلاؤ جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود راہ نہیں پاتا۔ اِلّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے ۔کیسے الٹے الٹے فیصلے کرتے ہو۔

﴿سورۃ یونس آیت 35﴾

(9)ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (123)

☆ پھر ہم نے آپ کی طرف یہ وحی بھیجی کہ یکسو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے پر چلیں اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

﴿سورۃ النحل آیت 123﴾

(10)قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ (123)وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَّنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ(124)

☆ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی میری اس ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدبختی میں مبتلا ہو گا۔اور جو میرے ذکر (درسِ نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کیلئے دنیا میں زندگی تنگ ہو گی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اٹھائیں گے۔

﴿سورہ طٰہٰ آیت 123 تا 124﴾

(11)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَّلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (21)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، جو کوئی اس کی پیروی کرے گا تو وہ اسے فحش اور بدی ہی کا حکم دے گا۔ اگر اللہ کا فضل وکرم اور اس کا رحم و کرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہوسکتا مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 21﴾

(12) الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ أَحْسَنَهُ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (18)

☆ (اے نبی ﷺ!) بشارت دے دیں میرے اُن بندوں کو جو بات غور سے سنتے ہیں اور اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی دانشمند ہیں۔

﴿سورۃ الزمر آیت 18﴾

(13) قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعاً إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (53) وَأَنِيْبُوْا إِلٰى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوْا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (54) وَاتَّبِعُوْا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُم مِّنْ رَّبِّكُم مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (55)

☆ جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور ورحیم ہے۔ پلٹ آؤ اپنے ربّ کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے۔ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے اور پیروی اختیار کرلو اپنے ربّ کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلو کی، قبل

اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

﴿سورۃ الزمر آیت 53 تا 55﴾

(14)قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَىَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (9)

☆ان سے کہیں کہ میں کوئی نرالا رسول تو نہیں ہوں، میں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے اور میرے ساتھ کیا۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کردینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں۔

﴿سورۃ الاحقاف آیت 9﴾

(15)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(208)

☆اے ایمان والو! تم پورے کے پورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت 208﴾

(16)وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

☆یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تم اُن کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔ صاف کہہ دو کہ راستہ بس وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے۔ ورنہ اگر اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار آپ کے لئے نہیں ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 120﴾

پناہ

(1)وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ (6)

☆اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر آپ کے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سنے) تو اسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کے مامن تک پہنچا دیں، یہ اس لئے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 6﴾

(2)وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (36)

☆اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ (اللہ) سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

﴿سورۃ حٰم السجدہ آیت 36﴾

(3) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1)مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (2)وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3)وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4)وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

☆کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے ربّ کی۔ ہر اس چیز سے جو اس نے پیدا کی ہے اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والوں اور والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

﴿سورۃ الفلق آیت 1 تا 5﴾

(4) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (6)

☆ کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے ربّ، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبود کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، خواہ وہ جنّوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

﴿سورۃ الناس آیت 1 تا 6﴾

پردہ

(1) وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ اللَّاتِىْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحاً فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍۢ بِزِيْنَةٍ وَّأَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (60)

☆ اور جو عورتیں جوانی سے گذری بیٹھی ہوں، نکاح کی اُمیدوار نہ ہوں، وہ اگر اپنی چادریں اُتار کر رکھ دیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 60﴾

(2) وَقَرْنَ فِىْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْراً (33) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ

بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰهِ وَالْحِکْمَةِ إِنَّ اللّٰهَ کَانَ لَطِیْفاً خَبِیْراً (34)

☆اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیتِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے گندگی دُور کرے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 33 تا 34﴾

(3) لَاجُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْ اٰبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَکَتْ أَیْمَانُهُنَّ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْداً (55)

☆ازواجِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے، ان کے بھانجے، ان کے میل جول کی عورتیں اور ان کے مملوک گھروں میں آئیں (اے عورتو!) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ ﴿سورۃ الاحزاب آیت 55﴾

(4) یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ذٰلِکَ أَدْنٰی أَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْراً رَّحِیْماً (59)

☆اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دیں کہ اپنے اوپر چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں، یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں، اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 59﴾

توکّل

(1) إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (160)

☆ جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 160﴾

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (11)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے (ابھی حال میں) تم پر کیا ہے۔ جبکہ ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کرلیا تھا مگر اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر اُٹھنے سے روک دیئے، اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، ایمان رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 11﴾

(3)فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ(129)

☆اب اگر یہ لوگ تم سے منہ پھیرتے ہیں تو اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ان سے کہہ دیں کہ میرے لئے اللہ بس کرتا ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 129﴾

(4)وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (123)

☆پس اے نبی ﷺ! آپ اسی کی بندگی کریں اور اسی پر بھروسہ رکھیں۔ جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا ربّ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 123﴾

(5)وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْراً (58)

☆اے محمد ﷺ! اس خدا پر بھروسہ رکھیں جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں، اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔

﴿سورۃ الفرقان آیت 58﴾

(6)فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (79)إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (80)وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُوْنَ (81)

☆ اے نبی ﷺ! اللہ پر بھروسہ رکھیں، یقیناً آپ (ﷺ) صریح حق پر ہیں۔ آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے نہ ان بہروں تک اپنی پکار پہنچا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں۔ اور نہ اندھوں کو راستہ بتا کر بھٹکنے سے بچا سکتے ہیں۔ آپ (ﷺ) تو اپنی بات انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور پھر فرمانبردار بن جاتے ہیں۔

﴿سورۃ النمل آیت 79 تا 81﴾

(7) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَّمُبَشِّراً وَّنَذِيْراً (45) وَدَاعِياً إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيْراً (46) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْراً (47) وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (48)

☆ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) کو بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر۔ بشارت دے دیں اُن لوگوں کو جو (آپ ﷺ پر) ایمان لائے ہیں کہ ان کیلئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دبو کفار اور منافقین سے، کوئی پرواہ نہ کرو ان کی اذیّت رسانی کی اور بھروسہ کرلو اللہ پر۔ اللہ ہی اس کیلئے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اُس کے سپرد کردے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 45 تا 48﴾

ترکہ

(1) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً (7)

☆مردوں کیلئے اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کیلئے بھی اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت۔ اور یہ حصّہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 7﴾

(2)وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (8)

☆اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

﴿سورۃ النساء آیت 8﴾

(3)وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً (9)

☆لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے، پس چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

﴿سورۃ النساء آیت 9﴾

(4)يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

نَفْعاً فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً (11)

☆ تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر (میّت کی وارث) دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو اُنہیں ترکے کا دو تہائی دیا جائے اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ اُس کا ہے۔ اگر میّت صاحبِ اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملنا چاہیے اور اگر وہ صاحبِ اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کو تیسرا حصہ دیا جائے اور اگر میّت کے بہن بھائی ہوں تو ماں چھٹے حصے کی حقدار ہوگی۔ یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے جبکہ وصیّت جو میّت نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کر دیا جائے۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے کون بلحاظِ نفع تم سے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں اور اللہ یقیناً سب حقیقتوں سے واقف ہے اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 11﴾

(5) وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَّلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَّإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوْا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَّصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ (12)

☆ اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا چوتھائی حصہ تمہارا ہے۔ جبکہ وصیّت جو

انہوں نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے۔اور وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی اگر تم بے اولاد ہو ورنہ صاحبِ اولاد ہونے کی صورت میں ان کا آٹھواں حصّہ ہے بعد اس کے کہ جو وصیّت تم نے کی ہو وہ پوری کر دی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کر دیا جائے۔اور اگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہوں اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے۔جبکہ وصیّت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو میّت نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے۔بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نرم خُو ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 12﴾

(6)تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (13)

☆ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 13﴾

(7)وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (14)

☆ اور جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا

اوراس کیلئے رُسوا کن سزا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 14﴾

(8)وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا(33)

☆اور ہم نے ہر اس ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں۔اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو ان کا حصّہ انہیں دو۔یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 33﴾

(9)يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ(176)

☆لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کلالہ کے معاملہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیں اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکہ میں سے نصف پائے گی اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔اگر میّت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دوتہائی کی حقدار ہوں گی۔اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں تو عورتوں کو اِکہرا اور مردوں کا دُوہرا حصّہ ہو گا۔اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تا کہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 176﴾

توبہ

(1)إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَأُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً (17)

☆ ہاں یہ جان لو کہ اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق اُنہی لوگوں کو ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی برا فعل کر گذرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں، ایسے لوگوں پر اللہ اپنی نظرِ عنایت سے پھر متوجہ ہو جاتا ہے اور اللہ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 17﴾

(2)وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ حَتّٰٓى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّيْ تُبْتُ الْاٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيْماً (18)

☆ مگر توبہ اُن لوگوں کیلئے نہیں ہے جو برے کام کئے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے، اس وقت وہ کہتا ہے کہ اب میں نے توبہ کی اور اسی طرح توبہ ان کیلئے بھی نہیں ہے جو مرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 18﴾

(3)فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (39)

☆ پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی نظرِ عنایت پھر

اس پر مائل ہو جائے گی اور اللہ بہت درگذر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 39﴾

(4)وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3) إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (4)

☆ اطلاعِ عام ہے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کیلئے کہ اللہ مشرکین سے بری الذّمہ ہے اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی۔ اب اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے لئے ہی بہتر ہے اور جو منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبی ﷺ! انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ بجز اُن مشرکین کے جن سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے معاہدے کئے، پھر اُنہوں نے اپنے عہد پورا کرنے میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے خلاف کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی مدتِ معاہدہ تک وفا کریں کیونکہ اللہ متقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 3 تا 4﴾

(5)ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (119)

☆ البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر بُرا عمل کیا اور پھر توبہ کر کے اپنے عمل کی اصلاح کر لی تو یقیناً توبہ و اصلاح کے بعد تیرا ربّ ان کیلئے غفور اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 119﴾

(6) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (8)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے توبہ کرو خالص توبہ۔ بعید نہیں کہ اللہ تمہاری برائیاں تم سے دُور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرما دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ یہ وہ دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی ﷺ اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہ کرے گا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے ہوگا اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے ربّ ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے اور ہم سے درگذر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

﴿سورۃ التحریم آیت 8﴾

تبلیغ

(1) یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ (67)

☆ اے پیغمبر (ﷺ)! جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دیں اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ تم لوگوں کو شر سے بچانے والا ہے، یقین رکھو کہ وہ کافروں کو (تمہارے مقابلے میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھائے گا۔ ﴿سورۃ المائدۃ آیت 67﴾

(2)وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ (40)

☆اے نبی ﷺ! جس برے انجام کی دھمکی ہم ان لوگوں کو دے رہے ہیں اس کا کوئی حصّہ خواہ ہم آپ (ﷺ) کے جیتے جی دکھا دیں یا اس کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم آپ کو اُٹھالیں بہرحال آپ (ﷺ) کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔﴿سورۃ ھود آیت 40﴾

(3)فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (94)إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ (95)الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (96)

☆پس اے نبی ﷺ! جس چیز کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے ہانکے پکارے کہہ دیں اور شرک کرنے والوں کی ذرا پرواہ نہ کریں۔آپ (ﷺ) کی طرف سے ہم ان مذاق اُڑانے والوں کی خبر لینے کیلئے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں۔عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔

﴿سورۃ الحجر آیت 94 تا 96﴾

(4)فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (82)

☆اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو اے محمد ﷺ! آپ (ﷺ) پر صاف صاف پیغامِ حق پہنچا دینے کے سوا اور کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 82﴾

(5)اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125)

☆اے نبی ﷺ! اپنے ربّ کے راستے کی طرف دعوت دیں حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کریں ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ آپ (ﷺ) کا ربّ ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 125﴾

(6) إِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ إِلٰى مَعَادٍ قُل رَّبِّيْ أَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (85) وَمَا كُنتَ تَرْجُوْ أَنْ يُّلْقٰى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْراً لِّلْكَافِرِيْنَ (86) وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (87) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً اٰخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (88)

☆اے نبی ﷺ! یقین جانو کہ جس نے یہ قرآن آپ پر فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دیں کہ میرا ربّ خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے۔ آپ اس بات کے ہرگز امیدوار نہ تھے کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے گی، یہ تو محض آپ (ﷺ) کے ربّ کی مہربانی سے (آپ ﷺ پر نازل ہوئی ہے) پس آپ (ﷺ) کافروں کے مددگار نہ بنیں اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ اللہ کی آیات جب آپ (ﷺ) پر نازل ہوں تو کفار آپ (ﷺ) کو ان سے باز رکھیں۔ اپنے ربّ کی طرف دعوت دیں اور ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس ذات کے۔ فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

﴿سورۃ القصص آیت 85 تا 88﴾

تقویٰ

(1)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ(29)

☆ اے ایمان لانے والو! اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے تو اللہ تمہارے لئے کسوٹی بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دُور کر دے گا اور تمہارے قصور معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 29﴾

(2)فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(69)

☆ جو کچھ مال تم نے حاصل کیا ہے اسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ درگذر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 69﴾

(3)لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (64)

☆ سنو! جو اللہ کے دوست ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا، ان کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ دنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کیلئے بشارت ہی بشارت ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔

﴿سورۃ یونس آیت 64﴾

(4)یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُوْنِ (2)

☆ وہ اس رُوح کو اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے ملائکہ کے ذریعے نازل فرما دیتا ہے۔(اس ہدایت کے ساتھ لوگوں کو) آگاہ کر دیں، میرے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں ہے لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔

﴿سورۃ النحل آیت 2﴾

(5) وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْا إِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (51) وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ (52)

☆ اللہ کا فرمان ہے کہ ''دو خدا نہ بنا لو، خدا تو بس ایک ہی ہے لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔'' اسی کا ہے وہ سب کچھ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور خالصتاً اسی کا دین (ساری کائنات میں) چل رہا ہے۔ پھر کیا اللہ کو چھوڑ کر تم کسی اور سے تقویٰ کرو گے۔

﴿سورۃ النحل آیت 51 تا 52﴾

(6) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (13)

☆ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دیں تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 13﴾

تکبّر

(1)وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِم بَطَراً وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَاللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ(47)

☆اوران لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اِتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، وہ جو کچھ کرر ہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 47﴾

(2)وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحاً إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (37)

☆(۱۴) زمین پر اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 37﴾

(3)وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (7)يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (8)

☆تباہی ہے ہر اس جھوٹے بد اعمال شخص کیلئے جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا ہے پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سنا دیں۔

﴿سورۃ الجاثیہ آیت 7 تا 8﴾

تسبیح

(1)وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ (97)فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ (98)وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ(99)

☆ہمیں معلوم ہے کہ جو باتیں یہ لوگ آپ (ﷺ) پر بناتے ہیں ان سے آپ (ﷺ) کے دِل کو سخت کوفت ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں، اس کی جناب میں سجدہ بجالائیں اور اس آخری گھڑی تک اپنے ربّ کی بندگی کرتے رہیں جس کا آنا یقینی ہے۔

﴿سورۃ الحجر آیت 97 تا 99﴾

(2)فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (17)وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (18)

☆پس تسبیح کرو اللہ کی جبکہ تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کیلئے حمد ہے اور (تسبیح کرو اس کی) تیسرے پہر اور جبکہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

﴿سورۃ الروم آیت 17 تا 18﴾

(3)إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِداً وَّمُبَشِّراً وَّنَذِيْراً (8)لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا (9)

☆اے نبی ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور خبردار کردینے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو، اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ ﴿سورۃ الفتح آیت 8 تا 9﴾

(4)فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (74)

☆پس اے نبی ﷺ! اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کریں۔

﴿سورۃ الواقعہ آیت 74﴾

(5)فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (96)

☆ یہ سب کچھ قطعی حق ہے پس اے نبی ﷺ! اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کریں۔

﴿سورۃ الواقعہ آیت 96﴾

(6)سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (1)الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى (2)وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (3)وَالَّذِيْ أَخْرَجَ الْمَرْعٰى (4)فَجَعَلَهٗ غُثَآءً أَحْوٰى (5)

☆ اے نبی ﷺ! اپنے ربّ برتر کے نام کی تسبیح کریں جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا، جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی، جس نے نباتات اُگائیں پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

﴿سورۃ الاعلیٰ آیت 1 تا 5﴾

(7) إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (1)وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجاً (2)فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّاباً (3)

☆ جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو جائے اور اے نبی ﷺ! آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں اور اس سے مغفرت کی دُعا مانگیں۔ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ النصر آیت 1 تا 3﴾

تلاوت

(1)فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (98)إِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (99)إِنَّمَا سُلْطَانُهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (100)

☆ پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اسے ان لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے ربّ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

﴿سورۃ النحل آیت 98 تا 100﴾

(2) وَاتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَداً (27) وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهٗ فُرُطاً (28)

☆ اے نبی ﷺ! آپ (ﷺ) کے ربّ کی کتاب میں سے جو کچھ وحی کیا گیا ہے اسے (جوں کا توں) سنا دیں، کوئی اس کے فرمودات کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے (اور اگر آپ (ﷺ) کسی کی خاطر اس میں ردّ و بدل کریں گے تو) اس سے بچ کر بھاگنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے اور اپنے دِل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کریں جو اپنے ربّ کی رضا کے طلبگار بن کر صبح و شام اسے پکارتے ہیں، اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیریں۔ کیا آپ دنیا کی زینت پسند کرتے ہیں؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کریں جس کے دِل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریقِ کار افراط اور تفریط پر مبنی ہے۔

﴿سورۃ الکہف آیت 27 تا 28﴾

(3) اُتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (45)

☆(اے نبی ﷺ!) تلاوت کریں اس کتاب کی جو آپ (ﷺ) کی طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کریں۔ یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 45﴾

(4) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (20)

☆لہٰذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو، جو کچھ بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا غفور ورحیم ہے۔

﴿سورۃ المزمل آیت 20﴾

تہجّد

(1)وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (79)

☆اور رات کو تہجد پڑھیں، یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیلئے نفل ہے، بعید نہیں کہ آپ کا ربّ آپ کو مقامِ محمود پر فائز کر دے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 79﴾

توحید

(1)قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (108)فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ وَاِنْ اَدْرِيْ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ (109)اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ (110)وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (111)قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (112)

☆ان سے کہیں میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک ہے۔ پھر کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دیں کہ میں نے علی الاعلان تم کو خبردار کر دیا ہے۔ اب یہ میں نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے قریب ہے یا دُور۔ اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو بآواز بلند کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ (دیر) تمہارے لئے ایک فتنہ

(آزمائش) ہے اور تمہیں ایک، خاص وقت تک کیلئے مزے کرنے کا موقع دیا جارہا ہے۔ ﴿سورۃ الانبیاء آیت 108 تا 111﴾

(2) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ (6)

☆ اے نبی ﷺ! ان سے کہیں میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، مجھے وحی کے ذریعہ بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی اللہ ہے لہٰذا تم سیدھے اسی کا رُخ اختیار کرو اور اسی سے معافی چاہو۔ ﴿سورۃ حٰم السجدہ آیت 6﴾

تُہمت

(1) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (4) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (5)

☆ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، ان کو اسّی (80) کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔ اور وہ خود ہی فاسق ہیں سوائے اُن لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور (ان کے حق میں) غفور و رحیم ہے۔ ﴿سورۃ النور آیت 4 تا 5﴾

تحقیق

(1) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا

بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ (6)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیئے پر پشیمان ہو۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 6﴾

ثواب

(1)مَّنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (134)

☆جو شخص محض ثوابِ دُنیا کا طالب ہو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثوابِ دنیا بھی ہے اور ثوابِ آخرت بھی۔ اور اللہ سمیع و بصیر ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 134﴾

(2)مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (160)

☆جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کیلئے دس گنا اَجر ہے اور جو بدی لے کر آئے گا اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے قصور کیا ہے اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا۔﴿سورۃ الانعام آیت 160﴾

جنت

(1)وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (111)بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

☆ان کا کہنا ہے کہ کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا جب تک کہ وہ یہودی نہ ہو یا (عیسائیوں کے خیال کے مطابق) عیسائی نہ ہو۔ یہ ان کی تمنائیں ہیں، ان سے کہیں اپنی دلیل پیش کرو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ (دراصل نہ تمہاری کچھ خصوصیت ہے نہ کسی اور کی) حق یہ ہے کہ جو بھی اپنی ہستی کو اللہ کی اطاعت میں سونپ دے اور عملاً نیک روش پر چلے، اس کیلئے اس کے ربّ کے پاس اس کا اَجر ہے اور ایسے لوگوں کیلئے خوف یا رنج کا کوئی موقع نہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 111 تا 112﴾

(2)سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاء وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (21)

☆ دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے ربّ کی معرفت اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے، جو مہیا کی گئی ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

﴿سورۃ الحدید آیت 21﴾

جہاد

(1) وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (190)

☆ اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 190﴾

(2) وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَأَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ فَإِنْ قَاتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكَافِرِيْنَ (191)

☆ ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا ان سے مقابلہ پیش آئے اور انہیں نکالو جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے۔ اس لئے کہ قتل اگرچہ برا ہے مگر فتنہ اس سے بھی زیادہ برا ہے۔ اور مسجد حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو۔ مگر جب وہ وہاں لڑنے سے نہ چوکیں تو تم بھی بے تکلف انہیں مارو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا

ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 191﴾

(3)فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (192)

☆ پھر اگر وہ باز آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 192﴾

(4)وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ(193)

☆ تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کیلئے ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 193﴾

(5)اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)

☆ ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا، لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ اُنہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اُس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 194﴾

(6) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰى أَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(216)

☆تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں نا گوار ہے، ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں نا گوار ہو اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لئے بری ہو، اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 216﴾

(7)يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ وَّصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهٖ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوْا وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (217)

☆لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیں اس میں لڑنا بہت برا ہے مگر راہِ خدا سے روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی برا ہے اور فتنہ، خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں (اور یہ خوب سمجھ لو) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 217﴾

(8)إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)

☆ بخلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ رحمتِ الٰہی کے جائز اُمیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 218﴾

(9) وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (244)

☆ مسلمانو! اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور خوب جان رکھو کہ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 244﴾

(10) یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِھِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اَوْ کَانُوْا غُزًّی لَّوْ کَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِیَجْعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ حَسْرَۃً فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَاللّٰہُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (156) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ (157) وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ (158)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کافروں کی سی باتیں نہ کرو، جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے، نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دِلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے ورنہ دراصل مارنے اور جِلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگران ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصّہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے

ہیں۔ خواہ تم مر و یا مارے جاؤ بہر حال تم کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 156 تا 158﴾

(11) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعاً (71) وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيداً (72) وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً (73) فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (74)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مقابلہ کیلئے ہر وقت تیار رہو۔ پھر جیسا موقع ہو الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا اکٹھے ہو کر۔ ہاں تم میں کوئی کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو لڑائی سے جی چُراتا ہے۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ گیا اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو تو اس طرح کہتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان محبت کا تو کوئی تعلق تھا ہی نہیں، کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑا کام بن جاتا (ایسے لوگوں کو معلوم ہو کہ) اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو فروخت کر دیں۔ پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اسے ضرور ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔

﴿سورۃ النساء آیت 71 تا 74﴾

(12) وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَّاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا(75) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْا أَوْلِيَآءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيْفًا(76)

☆ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔ جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں اور کافر طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں، پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت 76﴾

(13) فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّكُفَّ بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَّأَشَدُّ تَنْكِيْلًا (84) مَّنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا(85)

☆ پس اے نبی ﷺ! آپ (ﷺ) اللہ کی راہ میں لڑیں آپ (ﷺ) اپنی ذات کے سوا کسی اور کے ذمہ دار نہیں ہیں البتہ اہلِ ایمان کو لڑنے کیلئے اُکسائیں بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے۔ اللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے زیادہ سخت ہے۔ جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 84 تا 85﴾

(14) لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا (95) دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا (96)

☆ مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے۔ اللہ نے بیٹھنے والوں کی بہ نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے۔ اگر چہ ہر ایک کیلئے اللہ نے بھلائی ہی کا وعدہ فرمایا ہے مگر اس کے ہاں مجاہدوں کی خدمات کا معاوضہ بیٹھنے والوں سے بہت زیادہ ہے۔ ان کیلئے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 95 تا 96﴾

(15) يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ (15) وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (16)

☆ اے ایمان لانے والو! جب تم ایک لشکر کی صورت میں کفار سے دوچار ہو تو ان کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیرو، جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری اِلّا یہ کہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا کسی دوسری فوج سے جا ملنے کیلئے تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا، اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ بہت بری بازگشت ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 15 تا 16﴾

(16)وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (39)وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ(40)

☆اے ایمان لانے والو! ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دِین پورے کا پورا اللہ کیلئے ہو جائے، پھر اگر وہ فتنہ سے رُک جائیں تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے۔ اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور بہترین حامی ومددگار ہے

۔﴿سورۃ الانفال آیت 39 تا 40﴾

(17)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(45)وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46)

☆اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 45 تا 46﴾

(18)إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (55)اَلَّذِيْنَ عَاهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (56)فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ(57)

☆یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والوں میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا، پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں

ہیں۔خصوصاً ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ آپ (ﷺ) نے معاہدہ کیا، پھر وہ ہر موقع پر اسے توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں ان کے ہواس باختہ ہو جائیں۔

﴿سورۃ الانفال آیت 55 تا 57﴾

(19)وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ(60)

☆اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلہ کیلئے مہیا رکھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے دوسرے اعداء کو خوف زدہ کر دو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

﴿سورۃ الانفال آیت 60﴾

(20)يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (65)

☆اے نبی ﷺ! مومنوں کو جنگ پر اُبھاریں، اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرینِ حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 65﴾

(21)فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (5)

☆پس جب حرام مہینے گذر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی خبر لینے کیلئے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو، اللہ در گذر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 5﴾

(22)لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ (10) فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (11)وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ (12)

☆کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمّہ داری کا اور زیادتی ہمیشہ اُنہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کیلئے ہم اپنے احکام واضح کئے دیتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 10 تا 12﴾

(23)أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ(13) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (14) وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (15)

☆ کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں اور جنہوں نے رسول ﷺ کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور زیادتی کی ابتداء کرنے والے وہی تھے؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوائے گا اور انہیں ذلیل وخوار کرے گا اور ان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا اور ان کے قلوب کی جلن مٹا دے گا اور جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی دے گا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 13 تا 15﴾

(24) قُلْ إِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (24)

☆ اے نبی ﷺ! کہہ دیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز واقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم پسند کرتے ہو (پسند ہیں) تم کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اس کی راہِ جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 24﴾

(25) قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ (29)

☆ جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حرام قرار دیا ہے اسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے اور ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 29﴾

(26) اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (36)

☆ حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے، اللہ کے نوشتے میں بارہ (12) ہی ہے۔ اور ان میں سے چار (4) مہینے حرام ہیں۔ یہی ٹھیک ضابطہ ہے لہٰذا ان چار مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 36﴾

(27) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (38) اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا وَّاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (39)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کیلئے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سروسامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔ تم نہ اُٹھو گے تو خدا تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اُٹھائے گا اور تم خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 38 تا 39﴾

(28) اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّثِقَالاً وَّجَاهِدُوْا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (41)

☆ نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 41﴾

(29) إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ (45)

☆ جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردّد ہو رہے ہیں۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 45﴾

(30) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (73)

☆اے نبی ﷺ! کفار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کریں اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آئیں، آخر کار ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 73﴾

(31)يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً وَّاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جنگ کرو اُن منکرینِ حق سے جو تم سے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 123﴾

(32)وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (78)

☆اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔اس نے تمہیں اپنے کام کیلئے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر۔اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تا کہ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ، وہ ہے تمہارا مولیٰ بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔﴿سورۃ الحج آیت 78﴾

(33)فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا (52)

☆پس اے نبی ﷺ! کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان سے

ساتھ جہادِ کبیر کرو۔

﴿سورۃ الفرقان آیت 52﴾

(34) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69)

☆ جولوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے اُنہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے اور یقیناً اللہ نیکوکاروں ہی کے ساتھ ہے۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 69﴾

(35) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

☆ پس تم بودے نہ بنو اور صلح کی درخواست نہ کرو، تم ہی غالب رہنے والے ہو، اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

﴿سورۃ محمد آیت 35﴾

(36) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْراً حَسَناً وَّإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيْماً (16)

☆ ان پیچھے چھوڑے جانے والے بدوی عربوں سے کہنا کہ عنقریب تمہیں ایسے لوگوں سے لڑنے کیلئے بلایا جائے گا جو بڑے زور آور ہیں۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ مطیع ہو جائیں گے۔ اس وقت اگر تم نے حکمِ جہاد کی اطاعت کی تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم پھر اسی طرح منہ موڑ گئے جس طرح پہلے موڑ چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا۔

﴿سورۃ الفتح آیت 16﴾

(37)فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ (4)

☆پس ان کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہوتو پہلا کام گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کچل دو تب قیدیوں کو مضبوط باندھو، اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے) احسان کرو یا فدیے کا معاملہ کرلو تا آنکہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے۔

﴿سورۃ محمد آیت 4﴾

(38)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (7)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جمادے گا۔

﴿سورۃ محمد آیت 7﴾

(39)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (10)تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (11)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذابِ الیم سے بچا دے۔ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

﴿سورۃ الصّف آیت 10 تا 11﴾

(40)يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (9)

☆ اے نبی ﷺ! کفار اور منافقین سے جہاد کریں اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آئیں ،ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿سورۃ التحریم آیت 9﴾

جھوٹ

(1) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ (17)

☆ پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھوٹا قرار دے، یقیناً مجرم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

﴿سورۃ یونس آیت 17﴾

(2) قُلْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ (69)

☆ اے محمد ﷺ! کہہ دیں کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹے افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پا سکتے۔

﴿سورۃ یونس آیت 69﴾

(3) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلَالٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ (116)

☆ اور یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے الزام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھا کرو، جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔

﴿سورۃ النحل آیت 116﴾

چوری

(1)وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً ۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (38)

☆اور چور خواہ عورت ہو یا مرد، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا۔ اللہ کی قدرت سب پر غالب ہے اور وہ دانا اور بینا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 38﴾

حج

(۱)وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَّاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

☆اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبے) کو لوگوں کیلئے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 125﴾

(2)إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

☆بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کیلئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کر لے اور جو برضا اور رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا، اللہ کو اس کا علم ہے اور وہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 158﴾

(3)وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

☆اللہ کی خوشنودی کیلئے جب حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے، اللہ کی جناب میں پیش کرو اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ

قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے، مگر جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اسے چاہیے کہ فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ کرے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے (اور تم حج سے پہلے مکہ پہنچ جاؤ) تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عمرے کا فائدہ اٹھائے، وہ حسبِ مقدور قربانی دے اور اگر قربانی میسّر نہ ہو تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر۔ اس طرح پورے دس روزے رکھ لے، یہ رعایت ان لوگوں کیلئے ہے جن کے گھر بار مسجدِ حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 196﴾

(4) اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يَآ أُولِي الْأَلْبَابِ (197)

☆ حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں، جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیّت کرے، اسے خبردار رہنا چاہیے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں ہوگا، سفرِ حج کیلئے زادِ راہ ساتھ لے جاؤ اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے، پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 197﴾

(5) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198)

☆ اور اگر حج کے ساتھ ساتھ تم اپنے ربّ کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جب عرفات سے چلو تو مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس کی ہدایت اس نے تمہیں دی ہے۔ ورنہ اس سے پہلے تو تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت 198﴾

(6) ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)

☆ پھر جہاں سے اور سب لوگ پلٹتے ہیں وہیں سے تم بھی پلٹو اور اللہ سے معافی چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 199﴾

(7) فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (200)

☆ پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے، اسی طرح اب اللہ کا ذکر کرو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) ان میں سے کوئی تو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دیدے، ایسے شخص کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 200﴾

(8) وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

☆ اور ان میں سے جو کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی

دے اور آخرت میں بھی۔ اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 201﴾

(9) أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)

☆ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصّہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 202﴾

(10) وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (203)

☆ یہ گنتی کے چند روز ہیں جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہییں۔ پھر جو جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں۔ اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس نے یہ دن تقویٰ کے ساتھ بسر کئے ہوں۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 203﴾

(11) وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (26) وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27) لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (28) ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (29)

☆ یاد کرو وہ وقت جبکہ ہم نے ابراہیمؑ کیلئے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اس ہدایت کے ساتھ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے پاک رکھو اور لوگوں کو حج کیلئے اذنِ عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دُور و دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں تا کہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کیلئے رکھے گئے ہیں۔اور چند مقرر دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو انہیں بخشے ہیں۔خود بھی کھائیں اور تنگدست محتاج کو بھی دیں۔پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

﴿سورۃ الحج آیت 26 تا 29﴾

حیض

(1) وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوْا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)

☆ پوچھتے ہیں حیض کا کیا حکم ہے؟ وہ ایک گندگی کی حالت ہے، اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، جب تک کہ وہ پاک و صاف نہ ہو جائیں۔پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 222﴾

حق مہر

(1)وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْئًا مَّرِيْئًا (4)

☆اور عورتوں کے مہر خوش دِلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو، البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔

﴿سورۃ النساء آیت 4﴾

(2)وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَّأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)

☆اور آخر تم اسے کس طرح واپس لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت 21﴾

(3)وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ أَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (11)

☆اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو، جو ان کے دیئے ہوئے مہروں کے برابر ہو۔ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت 11﴾

حلال وحرام

(1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ (1)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بندشوں کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لئے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کئے گئے سوائے ان کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے، لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لئے حلال نہ کرلو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 1﴾

(2) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (29)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 29﴾

(3) وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَّكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (30)

☆ جو شخص ظلم اور زیادتی سے ایسا کرے گا اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لئے مشکل کام نہیں ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 30﴾

(4) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (3)

☆تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سُور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گلا گھٹ کر یا چوٹ کھا کر یا بلندی سے گر کر یا ٹکر کھا کر مرا ہو یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا ہو اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو نیز یہ بھی تمہارے لئے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو، یہ سب افعال فسق ہیں۔ آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔ (لہٰذا حلال اور حرام کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئیں ہیں ان کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر ان میں سے کوئی چیز کھا لے بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 3﴾

(5) يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (4)

☆لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمادیں تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کردی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو جن کو خدا کے دیئے ہوئے علم کی بنا پر تم شکار کی تعلیم دیا کرتے ہو، وہ جس جانور کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو بھی تم کھا سکتے ہو۔ البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو اور اللہ کا قانون توڑنے سے ڈرو، اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 4﴾

(6)اَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ(5)

☆آج تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کردی گئی ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کیلئے۔ اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں خواہ وہ اہلِ ایمان کے گروہ سے ہوں یا ان قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، بشرطیکہ تم ان کے مہر ادا کرکے نکاح میں ان کے محافظ بنو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو اور جس کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامۂ زندگی ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہوگا۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 5﴾

(7)وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (144)

☆ یہ آٹھ نر و مادہ ہیں، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے۔ اے محمد ﷺ! ان سے پوچھیں کہ اللہ نے ان کے نر حرام کیے ہیں یا مادہ۔ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں؟ ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور اسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو گائے کی قسم سے۔ پوچھیں! ان کے نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا مادہ۔ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے ان کے حرام ہونے کا حکم تمہیں دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی طرف منسوب کر کے جھوٹی بات کہے تا کہ علم کے بغیر لوگوں کی غلط راہنمائی کرے یقیناً اللہ ایسے ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھاتا۔

﴿سورۃ الانعام آیت 144﴾

(8) قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (145)

☆ اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دیں کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے، اس میں تو میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو۔ اِلّا یہ کہ وہ مُردار ہو، خون ہو یا سُور کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے یا فسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبوری کی حالت میں (کوئی چیز ان میں سے کھالے) بغیر اس کے کہ وہ نافرمانی کا ارادہ رکھتا ہو اور بغیر اس کے کہ وہ حدِ ضرورت سے تجاوز کرے تو یقیناً تمہارا ربّ درگذر سے کام لینے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿سورۃ الانعام آیت 145﴾

(9)قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَ كُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هٰذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ (150)

☆ان سے کہیں کہ ''لاؤ اپنے وہ گواہ جو اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے'' پھر اگر وہ شہادت دے دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دینا اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسروں کو اپنے ربّ کا ہمسر بناتے ہیں۔

﴿سورۃ الانعام آیت 150﴾

(10)قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (33)

☆اے محمد ﷺ! ان سے کہیں کہ میرے ربّ نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کیلئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 33﴾

(11)قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ (59)

☆ان سے کہہ دیں تم لوگوں نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے اُتارا تھا اس میں تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرا لیا! ان سے پوچھیں اللہ

نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر افتراء کر رہے ہو۔

﴿سورۃ یونس آیت 59﴾

(12) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (1)

☆ اے نبی ﷺ! آپ (ﷺ) کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ (ﷺ) کیلئے حلال کی ہے؟ (کیا اس لئے کہ) آپ (ﷺ) اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہیں؟ اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ التحریم آیت 1﴾

(13) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (87)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں حرام نہ کرلو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 87﴾

(14) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

☆ اللہ کی طرف سے اگر کوئی پابندی تم پر ہے تو وہ یہ ہے کہ مُردار نہ کھاؤ، خون سے اور سُور کے گوشت سے پرہیز کرو اور کوئی چیز ایسی نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھالے بغیر اس کے وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 173﴾

(15)مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِن ۢ بَعْدِ إِيْمَانِهٖٓ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْإِيْمَانِ وَلٰـكِن مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (106)

☆ جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر قبول کرلیا، اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے لوگوں کیلئے بڑا عذاب ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 106﴾

(16)إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (115)

☆ اللہ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے، وہ ہے مُردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ البتہ بھوک سے مجبور ہو کر اگر کوئی ان چیزوں کو کھالے بغیر اس کے کہ وہ قانونِ الٰہی کی خلاف ورزی کا خواہشمند ہو یا حدِ ضرورت سے تجاوز کا مرتکب ہو تو یقیناً اللہ معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 115﴾

خوفِ خدا

(1)إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (175)

☆اب تمہیں معلوم ہوگیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔لہٰذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحبِ ایمان ہو۔

﴿سورۃ آل عمران آیت175﴾

خیانت

(1)وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيْمًا (107)يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا (108)

☆جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُن کی حمایت نہ کرنا،

اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو، یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں، ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت 107 تا 108﴾

(2) وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ (58)

☆ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو اعلانیہ اس کے آگے پھینک دو یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

﴿سورۃ الانفال آیت 58﴾

درگذر

(1)وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَداً مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)

☆ اہلِ کتاب میں سے اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان سے پھیر کر پھر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں۔ اگرچہ حق ان پر ظاہر ہو چکا ہے، مگر اپنے نفس کے حسد کی بنا پر تمہارے لئے ان کی خواہش ہے، اس کے جواب میں تم عفو و درگذر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ خود ہی اپنا فیصلہ نافذ کر دے۔ مطمئن رہو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 109﴾

(2)لاَّ يُحِبُّ اللّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَن ظُلِمَ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً عَلِيماً (148)إِن تُبْدُواْ خَيْراً أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُواْ عَن سُوَءٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوّاً قَدِيراً (149)

☆ اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، اِلّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا

حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیئے جاؤ یا کم از کم برائی سے درگذر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 148 تا 149﴾

(3) نَبِّیءْ عِبَادِیْ اَنِّیٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (49) وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمَ (50)

☆ اے نبی ﷺ! میرے بندوں سے کہہ دیں (خبر دے دیں) کہ میں بہت درگذر کرنے والا ہوں اور رحیم ہوں مگر اس کے ساتھ میرا عذاب بھی نہایت دردناک عذاب ہے۔

﴿سورۃ الحجر آیت 50﴾

(4) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ (85)

☆ ہم نے زمین اور آسمان کو اور ان کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔ پس اے محمد ﷺ آپ (ان لوگوں کی بے ہودگیوں پر) شریفانہ درگذر سے کام لیں۔ ﴿سورۃ الحجر آیت 85﴾

(5) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ (118)

☆ اے محمد ﷺ! کہہ دیں میرے ربّ درگذر فرما اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔

﴿سورۃ المومنون آیت 118﴾

(6) وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْا اُولِی الْقُرْبٰی وَالْمَسَاكِیْنَ وَالْمُهَاجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ

أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (22)

☆تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگذر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 22﴾

(7) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَإِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو و درگذر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور ورحیم ہے۔

﴿سورۃ التغابن آیت 14﴾

دُعا

(1) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (186)

☆اور اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میرے بندے اگر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دیں کہ میں ان سے قریب ہی ہوں، پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں، لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تم انہیں سنا دو، شاید کہ وہ راہِ راست پا

لیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 186﴾

(2) هَاأَنتُمْ هَـؤُلاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا (109) وَمَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّهَ يَجِدِ اللّهَ غَفُوراً رَّحِيماً (110)

☆ ہاں تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا مگر قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا؟ آخر وہاں کون ان کا وکیل ہوگا؟ اگر کوئی شخص برا فعل کر گذرے یا اپنے نفس پر ظلم کر جائے اور اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ کو درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔

﴿سورۃ النساء آیت 109 تا 110﴾

(3) اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)

☆ اپنے ربّ کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 55﴾

(4) وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفاً وَّطَمَعاً إِنَّ رَحْمَتَ اللّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (56)

☆ زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 56﴾

(5) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (113)

☆ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کیلئے مغفرت کی دُعا کریں چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے کہ وہ جہنّم کے مستحق ہیں۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 113﴾

(6) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذاً مِّنَ الظَّالِمِيْنَ (106)

☆ اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو نہ پکارو جو تجھے نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان۔ اگر تو ایسا کرے گا تو ظالموں میں سے ہوگا۔

﴿سورۃ یونس آیت 106﴾

(7) قُلْ رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوْعَدُوْنَ (93)

☆ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! دُعا کریں کہ پروردگار! جس عذاب کی ان کو دھمکی دی جا رہی ہے وہ اگر تو میری موجودگی میں لائے تو اے میرے ربّ مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

﴿سورۃ المومنون آیت 93﴾

(8) قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَاماً (77)

☆ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں سے کہیں میرے ربّ کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اس کو نہ پکارو۔ اب کے تم نے جھٹلا دیا ہے، عنقریب وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھڑانی محال ہوگی۔ ﴿سورۃ الفرقان آیت 77﴾

(9) فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (14)

☆ پس اے رُجوع کرنے والو! اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اس کیلئے خالص کر کے،

خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

﴿سورۃ المومن آیت 14﴾

(10)وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (60)

☆تمہارا ربّ کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہوکر جہنّم میں داخل ہوں گے۔

﴿سورۃ المومن آیت 60﴾

(11)هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (65)

☆بے حساب برکتوں والا ہے وہ کائنات کا ربّ، وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اس کیلئے خالص کر کے۔ساری تعریف اللہ ربُّ العالمین ہی کیلئے ہے۔

﴿سورۃ المومن آیت 65﴾

دوستی

(1)لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (28)

☆مومنین اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہرگز نہ بنائیں، جو ایسا

کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم ان کے ظلم سے بچنے کیلئے بظاہر ایسا طرزِ عمل اختیار کر جاؤ۔ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 28﴾

(2) بَشِّرِ الْمُنَافِقِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً (138) الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعاً (139)

☆ (اور جو منافق اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں)، انہیں یہ مژدہ سنا دو کہ ان کیلئے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزت کی طلب میں ان کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 138 تا 139﴾

(3) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَتُرِيْدُوْنَ أَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً مُّبِيْناً (144) إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْراً (145) إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْراً عَظِيْماً (146)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؟ یقین جانو کہ منافق جہنّم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو اُن میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کر دیں، ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور

اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

﴿سورۃ النساء آیت 144 تا 146﴾

(4)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی اَوْلِیَآءَ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَّمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ فَاِنَّہٗ مِنْھُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (51)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ، یہ آپس میں ہی ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 51﴾

(5)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(57)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے پیشرو اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنا لیا ہے انہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ، اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 57﴾

(6)وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ سَیُجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(180)

☆اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ناموں ہی سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں، جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔ ﴿سورۃ الاعراف آیت 180﴾

(7)يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَآءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

☆اے لوگو جوایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں۔تم میں سے جوان کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 23﴾

(8)وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34)

☆اے نبی ﷺ! نیکی اور بدی یکساں نہیں ہے۔آپ (ﷺ) بدی کو اس نیکی سے دفع کریں جو بہترین ہو، آپ (ﷺ) دیکھیں گے کہ آپ کے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔

﴿سورۃ حم السجدہ آیت 34﴾

(9)يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَآءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ (1)

☆اے لوگو جوایمان لائے ہو! اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کیلئے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔تم ان کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں۔اوران کی روش یہ ہے کہ رسول (ﷺ) کو اور خود تم

کو صرف اس قصور پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے ربّ، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ تم چھپا کر ان کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو اعلانیہ کرتے ہو، ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں۔ جو شخص بھی تم سے ایسا کرے، وہ یقیناً راہِ راست سے بھٹک گیا۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت 1﴾

(10) إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (9)

☆ اللہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے، ان سے جو دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔ ﴿سورۃ الممتحنہ آیت 9﴾

(11) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ (13)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مُردوں سے مایوس ہیں۔ ﴿سورۃ الممتحنہ آیت 13﴾

دِین

(1) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا

الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلَاثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَّهٗ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (171)

☆اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی بات منسوب نہ کرو، اللہ تو بس ایک ہی ہے، وہ بالاتر ہے، اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔

﴿سورۃ النساء آیت 171﴾

(2)فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (30)مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (31)مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ م بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ (32)

☆پس (اے نبی ﷺ! اور نبی ﷺ کے پیروؤ!) یکسو ہو کر اپنا رُخ اس دین کی سمت جما دو۔ قائم ہو جاؤ اس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی ساعت بدلی نہیں جاسکتی۔ یہی بالکل راست اور درست دین ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رُجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اس سے اور نماز قائم کرو اور نہ ہو جاؤ ان مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ الگ بنالیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

﴿سورۃ الروم آیت 30 تا 32﴾

(3)ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا

يَعْلَمُونَ (18)

☆اس کے بعد اب اے نبی ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے لہٰذا آپ (ﷺ) اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔

﴿سورۃ الجاثیہ آیت 18﴾

(4) اُدْعُوهُمْ لِآبَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَآءَ هُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيماً (5)

☆منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے۔ اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کہو اس کیلئے تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ لیکن اس بات پر گرفت ضرور ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ اللہ درگذر کرنے والا اور رحیم ہے۔ ﴿سورۃ الاحزاب آیت 5﴾

دُنیا

(1) لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ (88)

☆تم اس متاع دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ۔ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جھکو۔ ﴿سورۃ الحجر آیت 88﴾

درودوسلام

(1) إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً (56)

☆ اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ ﴿سورۃ الاحزاب آیت 56﴾

دعوت

(1) فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ وَّاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (15)

☆ اے محمد ﷺ! اب آپ (ﷺ) اسی دین کی طرف دعوت دیں اور جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائیں اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کریں اور ان سے کہہ دیں کہ اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اس پر ایمان لایا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا ربّ بھی ہے اور تمہارا ربّ بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

﴿سورۃ الشوریٰ آیت 15﴾

ذِکر

(1)فَاذْكُرُوْنِیْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ (152)

☆ لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکرادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 152﴾

(2)وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(43)بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ(44)

☆ اے محمد ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھی جب کبھی رسول بھیجے ہیں، آدمی ہی بھیجے ہیں جن کی طرف ہم اپنے پیغامات وحی کیا کرتے تھے۔ اہلِ ذکر سے پوچھ لو اگر تم لوگ خود نہیں جانتے۔ پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر (قرآن) آپ (ﷺ) پر نازل کیا ہے تا کہ آپ (ﷺ) لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح وتوضیح کرتے جائیں جو ان کیلئے اُتاری گئی ہے اور تا کہ لوگ (خود بھی) غور وفکر کریں۔

﴿سورۃ النحل آیت 43 تا 44﴾

(3) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا (41) وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا (42) هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا (43) تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا (44)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو، وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لئے دُعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے، وہ مومنین پر بہت مہربان ہے، جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کیلئے اللہ نے بڑا باعزت اَجر فراہم کر رکھا ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب
آیت 41 تا 44﴾

(4) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا (8) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا (9) وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا (10) وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا (11)

☆اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہٰذا اسی کو اپنا وکیل بنالو اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں ان پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ، ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو۔ اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔

﴿سورۃ المزمل آیت 8 تا 11﴾

ذبح

(1) فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (118)

☆ پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کا گوشت کھاؤ۔

﴿سورۃ الانعام آیت 118﴾

(2) وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)

☆ آخر کیا وجہ ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ جن چیزوں کا استعمال حالتِ اضطرار کے سوا دوسری تمام حالتوں میں اللہ نے حرام کر دیا ہے ان کی تفصیل وہ تمہیں بتا چکا ہے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 119﴾

(3) وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَّإِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ إِلٰٓى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوْهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (121)

☆ اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا گوشت نہ کھاؤ، ایسا کرنا فسق ہے۔ شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات القا کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کر لی تو یقیناً تم مشرک ہو۔

﴿سورۃ الانعام آیت 121﴾

رِشوت

(1)وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ(123)

☆اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا، نہ کوئی سفارش ہی آدمی کو فائدہ دے گی، اور نہ مجرموں کو کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 123﴾

(2)وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(188)

☆اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض سے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 188﴾

روزہ

(1)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(183)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کئے گئے تھے، اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 183﴾

(2)اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

☆چند مقرر دنوں کے روزے ہیں اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں، ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے تو یہ اسی کیلئے بہتر ہے، لیکن اگر سمجھو تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 184﴾

(3)اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

☆تمہارے لئے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم اُن کیلئے۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چپکے چپکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے مگر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگذر فرمایا، اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو اور جو لطف اللہ نے تمہارے لئے جائز کر دیا ہے اسے حاصل کرو، نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہی شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آ جائے۔ تب سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ مکمل کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو، یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں، ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کیلئے بصراحت بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ غلط رویے سے بچیں گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 187﴾

رضاعت

(1) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى

الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

☆ جو باپ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد پوری مدتِ رضاعت تک دودھ پیئے تو مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں۔ اس صورت میں بچے کے باپ کو معروف طریقے سے انہیں کھانا اور کپڑا دینا ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بار نہ ڈالنا چاہیے، نہ تو ماں کو اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔ دودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچے کے باپ پر ہے ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے، لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اور اگر تمہارا خیال اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دودھ پلوانے کا ہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ اس کا جو کچھ معاوضہ طے کرو وہ معروف طریقے سے ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 233﴾

رازداری

(1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ (118)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ، وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 118﴾

ریاکاری

(1) وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطَانُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (38)

☆اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور در حقیقت نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ روزِ آخر پر، سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بُری رفاقت میسر آئی۔

﴿سورۃ النساء آیت 38﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت

(1) وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا (115)

☆ مگر جو شخص رسول (ﷺ) کی مخالفت پر کمر بستہ ہو اور اہلِ ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے، دراں حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اسے جہنم میں جھونکیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 116﴾

رِشتہ دار

(1) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ ۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا مَعَكُمْ فَأُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (75)

☆ جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آ گئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 75﴾

(2) وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا (26)

☆ رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 26﴾

(3) اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗٓ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ إِلَّآ أَنْ

تَفْعَلُوْا إِلٰى أَوْلِيَآئِكُم مَّعْرُوْفاً كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتَابِ مَسْطُوْراً (6)

☆ بلاشبہ نبی ﷺ تو اہلِ ایمان کیلئے ان کی اپنی ذات پر مقدم ہیں اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، مگر کتاب اللہ کی رُو سے عام مومنین ومہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہوتو) کر سکتے ہو، یہ حکم کتابِ الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 6﴾

رِزق

(1) وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْراً (31)

☆ (۷) اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو ہم اُنہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی۔ درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 31﴾

زِینت

(1) يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (31)

☆اے بنی آدم! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 31﴾

(2) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (32)

☆اے محمد ﷺ! ان سے کہیں کس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کیلئے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں ؟ کہہ دیں یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کیلئے ہیں اور قیامت کے روز تو خالصتاً انہی کیلئے ہوں گی۔اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف

بیان کرتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو علم رکھنے والے ہیں۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 32﴾

زِنا

(1) وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا (32)

☆(۸) زنا کے قریب نہ پھٹکو، وہ بہت برا فعل ہے اور بڑا ہی برا راستہ۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 32﴾

(2) اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (2)

☆ زانیہ عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو دامن گیر نہ ہو، اگر تم اللہ تعالیٰ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کو سزا دیتے وقت اہلِ ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔

﴿سورۃ النور آیت 2﴾

سوال

(1) قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140) تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

☆ اے نبی (ﷺ)! ان سے کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا ربّ بھی ہے اور تمہارا ربّ بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے ،تمہارے اعمال تمہارے لئے ،اور ہم اللہ ہی کے لئے اپنی بندگی کو خاص کر چکے ہیں یا پھر کیا تمہارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیمؑ ، اسماعیلؑ ، اسحاقؑ ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ سب کے سب یہودی تھے؟ کہو تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس کے ذمّے اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے؟ تمہاری حرکات سے اللہ غافل تو نہیں ہے۔وہ کچھ لوگ تھے جو گذر چکے ان کی کمائی ان کیلئے تھی اور تمہاری کمائی تمہارے لئے۔تم سے اُن کے اعمال کے متعلق سوال نہیں ہوگا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 139 تا 141﴾

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں لیکن اگر تم انہیں ایسے وقت پوچھو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی، اب تک جو کچھ تم نے کیا اسے اللہ نے معاف کر دیا، وہ درگذر کرنے والا اور بردبار ہے۔ ﴿سورۃ المائدہ آیت 101﴾

سُود

(1) الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (275)

☆مگر جو لوگ سُود کھاتے ہیں ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو اور اس حالت میں ان کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں ''تجارت بھی تو آخر سُود ہی جیسی چیز ہے'' حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ لہٰذا جس شخص کو اس کے ربّ کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کیلئے وہ سُود خواری سے باز آ جائے تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا۔ اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت 275﴾

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ

مُّؤْمِنِیْنَ (278)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔﴿سورۃ البقرہ آیت 278﴾

(3)فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوْسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ(279)

☆لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔اب بھی توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حقدار ہو۔نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 279﴾

(4)يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوْا الرِّبٰٓوا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّاتَّقُوْا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (130)وَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ (131)وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(132) وَسَارِعُوْا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ(133)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہ بڑھتا چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔اس آگ سے بچو جو کافروں کیلئے مہیّا کی گئی ہے اور اللہ اور رسول (ﷺ) کا حکم مانو، توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے ربّ کی بخشش اور اس جنّت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ ان خداترس لوگوں کیلئے مہیّا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہو یا خوشحال۔جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کردیتے ہیں، ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 130 تا 133﴾

(5)وَمَا اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِيْ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكَاةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (39)

☆جو سود تم دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے، اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، اسی کے دینے والے درحقیقت اپنا مال بڑھاتے ہیں۔

﴿سورۃ الروم آیت 39﴾

سرگوشی

(1)لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوْفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا (114)

☆لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ اور خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کیلئے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلئے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کیلئے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔﴿سورۃ النساء آیت 114﴾

(2)يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (9)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔﴿سورۃ المجادلہ آیت 9﴾

سچ

(1)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 119﴾

(2)وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (80)

☆ اور دُعا کرو کہ پروردگار! مجھ کو جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 80﴾

سجدہ

(1)وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (37)

☆ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ رات اور دن اور سورج اور چاند۔ سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس خدا کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر فی الواقع تم اس کی عبادت کرنے والے ہو۔﴿سورۃ حٰم السجدہ آیت 37﴾

(2) كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (19)

☆ ہرگز نہیں، اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور (اپنے ربّ کا) قرب حاصل کرو۔

﴿سورۃ العلق آیت 19﴾

شیطان

(1)یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ

☆لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 168﴾

(2)اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ(169)

☆تمہیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 169﴾

(3)یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّۃِ یَنْزِعُ عَنْھُمَا لِبَاسَھُمَا لِیُرِیَھُمَا سَوْاٰتِھِمَا اِنَّہٗ یَرٰىکُمْ ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا

تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ(27)

☆اے بنی آدمؑ! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی فتنے میں مبتلا کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنّت سے نکلوایا تھا اور ان کے لباس ان پر سے اُتروا دیئے تھے تا کہ ان کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔ وہ اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ان شیاطین کو ہم نے ان لوگوں کا سرپرست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 27﴾

(4)هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ (221)تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (223)وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)

☆لوگو! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ ہر جعل ساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

﴿سورۃ الشعراء آیت 221 تا 224﴾

(5)يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ (5)إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (6)الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (7)

☆لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے، درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو، وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی

راہ پر اس لئے بلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔ جو لوگ کفر کریں گے ان کیلئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

﴿سورۃ الفاطر آیت 5 تا 7﴾

شُکر

(1) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (172)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں انہیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 172﴾

(2) مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِیْمًا (147)

☆ آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے، اگر تم شکر گذار بندے بنے رہو اور ایمان کی روش پر چلو، اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 147﴾

(3) وَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَیَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (26)

☆ یاد کرو وہ وقت جبکہ تم تھوڑے تھے۔ زمین میں تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا۔ تم ڈرتے

رہتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں مٹا نہ دیں۔ پھر اللہ نے تم کو جائے پناہ مہیّا کر دی، اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کئے اور تمہیں اچھا رزق پہنچایا، شاید کہ تم شکر گذار بنو۔

﴿سورۃ الانفال آیت 26﴾

شراب

(1) يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا إِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (219)

☆ پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرمائیں ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے۔ اگرچہ ان میں لوگوں کیلئے کچھ منافع بھی ہیں۔ مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ پوچھتے ہیں ہم راہِ خدا میں کیا خرچ کریں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرمائیں جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم دنیا اور آخرت دونوں کی فکر کرو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 219﴾

(2) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (90)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہ شراب اور جُوا اور یہ بُت اور پانسے یہ سب گندے شیطانی کام ہیں، ان سے پرہیز کرو، امّید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 90﴾

(3) إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ (91) وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْا أَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (92)

☆ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے، پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟ اللہ اور رسول (ﷺ) کی بات مانو لیکن اگر تم نے حکم عدولی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (ﷺ) پر بس صرف صاف صاف حکم پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 91 تا 92﴾

شرک

(1) قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)

☆ کہہ دیں جو کچھ اللہ نے فرمایا ہے سچ فرمایا ہے۔ تم کو یکسو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقہ کی پیروی کرنی چاہیے اور ابراہیمؑ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 95﴾

(2) قُلْ إِنِّيْ نُهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56) قُلْ إِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ يَقُصُّ الْحَقَّ

وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ (57) قُلْ لَّوْ أَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ (58)

☆ اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دیں کہ تم اللہ کے سوا جن دوسروں کو پکارتے ہو ان کی بندگی کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ آپ کہہ دیں میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہ کروں گا، اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو گیا، راہِ راست پانے والوں میں سے نہ رہا۔ آپ (ﷺ) کہہ دیں میں اپنے ربّ کی طرف سے ایک دلیل روشن پر قائم ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے، اب میرے اختیار میں وہ چیز نہیں ہے جس کیلئے تم جلدی مچا رہے ہو۔ فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کو ہے، وہی امرِ حق بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دیں اگر کہیں وہ چیز میرے اختیار میں ہوتی جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا مگر اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جانا چاہیے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 56 تا 58﴾

(3) وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ أَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (18)

☆ یہ لوگ اللہ کے سوا ان کی پرستش کر رہے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دیجئے کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں؟ پاک ہے وہ اور بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

﴿سورۃ یونس آیت 18﴾

(4) قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ

ثُمَّ یُعِیدُهٗ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ (34)

☆ان سے پوچھیں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہو اور پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟ کہہ دیں وہ صرف اللہ ہے جو تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور اس کا اعادہ بھی۔ پھر تم یہ کس الٹی راہ پہ چلے جا رہے ہو؟۔

﴿سورۃ یونس آیت 34﴾

(5)أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمَاوَات وَمَنْ فِی الْأَرْضِ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَکَآءَ إِنْ یَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا یَخْرُصُوْنَ (66)هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ (67)

☆ آگاہ رہو! آسمان کے بسنے والے ہو یا زمین کے، سب کے سب اللہ کے مملوک ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا کچھ (اپنے خودساختہ) شریکوں کو پکار رہے ہیں، وہ نرے وہم وگمان کے پیرو ہیں اور محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کیلئے (جو کھلے کانوں سے پیغمبر کی دعوت کو) سنتے ہیں۔

﴿سورۃ یونس آیت 66 تا 67﴾

(6)وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفاً وَّلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (105)

☆اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تو یکسو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

﴿سورۃ یونس آیت 105﴾

(7)قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّنْ دُوْنِهٖ أَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاً وَّلَا ضَرّاً قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْأَعْمٰی

وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16)

☆ان سے پوچھیں آسمان اور زمین کا ربّ کون ہے؟ کہیں اللہ پھر ان سے کہیں کہ جب حقیقت یہ ہے تو کیا تم نے اسے چھوڑ کر ایسے معبودوں کو اپنا کارساز ٹھہرالیا جو خود اپنے لئے بھی کسی نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ کہیں کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں تو کیا ان ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ کہیں ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب۔ ﴿سورۃ ھود آیت 16﴾

(8) أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (33)

☆اے نبی ﷺ! ان سے کہہ دیں (اگر واقعی وہ خدا کے اپنے بنائے ہوئے شریک ہیں تو) ذرا ان کے نام لو کہ وہ کون ہیں؟ کیا تم اللہ کو ایک نئی بات کی خبر دے رہے ہو جسے وہ اپنی زمین میں نہیں جانتا؟ یا تم لوگ بس یونہی جو منہ میں آتا ہے کہہ ڈالتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے دعوتِ حق کو ماننے سے انکار کیا ہے ان کیلئے ان کی مکاریاں خوشنما بنادی گئی ہیں اور وہ راہِ راست سے روک دیئے گئے ہیں۔ پھر جس کو اللہ گمراہی میں پھینک دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 33﴾

(9)لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْماً مَّخْذُوْلًا (22)

☆تُو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 22﴾

(10)وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْماً مَّدْحُوْراً (39)

☆اور دیکھ! اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا بیٹھ ورنہ تو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم ہو کر۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 39﴾

(11)قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُم مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا (56)

☆ان سے کہیں! پکار دیکھو ان معبودوں کو جن کو تم خدا کے سوا (اپنا کارساز) سمجھتے ہو۔ وہ کسی تکلیف کو تم سے نہ ہٹا سکتے ہیں نہ بدل سکتے ہیں۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 56﴾

(12)وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُن لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً (111)

☆اور کہیں! تعریف ہے اس خدا کیلئے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا پشتیبان ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 111﴾

(13)يَآ أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَاباً وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَإِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئاً لَّا

يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (73) مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (74)

☆ لوگو ایک مثال دی جاتی ہے، غور سے سنو! جن معبودوں کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ بلکہ مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے، واقعہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔

﴿سورۃ الحج آیت 73 تا 74﴾

(14) قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ (42)

☆ چل پھر کر دیکھو پہلے گذرے ہوئے لوگوں کا کیا انجام ہو چکا ہے۔ ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔

﴿سورۃ الروم آیت 42﴾

(15) قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (22)

☆ (اے نبی ﷺ ان مشرکین سے) کہہ دیں کہ پکار دیکھو اپنے ان معبودوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھے بیٹھے ہو، وہ نہ آسمانوں میں کسی ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں نہ زمین میں۔ وہ آسمانوں و زمین کی ملکیت میں شریک بھی نہیں ہیں، ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار بھی نہیں ہے۔

﴿سورۃ سبا آیت 22﴾

(16)قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (24)قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ (25)قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (26)قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (27)

☆(اے نبی ﷺ)ان سے پوچھیں ''کون تم کو آسمانوں اور زمین میں رزق دیتا ہے'' کہو اللہ، اب لامحالہ ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ ان سے کہیں جو قصور ہم نے کیا ہو اس کی کوئی باز پرس تم سے نہ ہوگی اور جو تم کر رہے ہو اس کی کوئی جواب طلبی ہم سے نہیں کی جائے گی۔ کہہ دیں ہمارا ربّ ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا، وہ ایسا زبردست حاکم ہے جو سب کچھ جانتا ہے۔ ان سے کہیں ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کون ہستیاں ہیں جنہیں تم نے ان کے ساتھ شریک لگا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں۔ زبردست اور دانا تو بس وہ اللہ ہی ہے۔

﴿سورۃ سبا آیت 24 تا 27﴾

(17)قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا(40)

☆(اے نبی ﷺ)ان سے کہیں کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو، مجھے بتاؤ اُنہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی کیا شرکت ہے؟ (اگر یہ نہیں بتا سکتے تو ان سے پوچھو) کیا ہم نے کوئی انہیں تحریر لکھ کر دی ہے جس کی بنا پر یہ (اپنے اس شرک کیلئے) کوئی سند رکھتے

ہوں۔نہیں۔بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو محض فریب کے جھانسے دیئے جارہے ہیں۔

﴿سورۃ الفاطر آیت 40﴾

(18)فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ (149)أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شَاهِدُونَ (150)أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ (151)وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (152)أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ(153) مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (154)أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (155)أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ (156)فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (157)

☆ پھر ذرا ان لوگوں سے پوچھیں (ان کے دل کو یہ بات لگتی ہے کہ) تمہارے ربّ بلیے تو ہوں بیٹیاں اور ان کیلئے ہوں بیٹے! کیا واقعی ہم نے ملائکہ کو عورتیں ہی بنایا ہے اور یہ آنکھوں دیکھی بات کہہ رہے ہیں۔خوب سن رکھو دراصل یہ لوگ اپنی من گھڑت بات کہتے ہیں کہ اولاد رکھتا ہے اللہ، اور فی الواقع یہ جھوٹے ہیں۔کیا اللہ نے بیٹوں کے بجائے بیٹیاں اپنے لئے پسند کرلیں؟ تمہیں کیا ہوگیا ہے، کیسے حکم لگا رہے ہو، کیا تمہیں ہوش نہیں آتا یا پھر تمہارے پاس ان باتوں کیلئے کوئی صاف سند ہے تو لاؤ اپنی وہ کتاب اگر تم سچے ہو۔

﴿سورۃ الصّٰفّٰت آیت 149 تا 157﴾

(19)قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ (64)وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (65)بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (66)

☆ (اے نبی ﷺ!) آپ (ﷺ) فرما دیں کہ اے جاہلو! تو کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی پرستش کروں؟ (یہ بات آپ ﷺ کو ان سے صاف کہہ دینی چاہیے کیونکہ) آپ (ﷺ) کی طرف اور آپ (ﷺ) سے پہلے گزرے

ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے لہٰذا) (اے نبی ﷺ!) آپ (ﷺ) بس اللہ ہی کی بندگی کریں اور شکر گذار بندوں میں سے ہو جائیں۔

﴿سورۃ الزمر آیت 64 تا 66﴾

(20) قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَاداً ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ (9)

☆ اے نبی ﷺ! ان سے کہیں کیا تم اس خدا سے کفر کرتے ہو اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو (2) دنوں میں بنا دیا؟ وہی تو سارے جہان والوں کا ربّ ہے۔ ﴿سورۃ حٰم السجدہ آیت 9﴾

(21) فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50) وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهاً آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (51)

☆ پس دوڑو اللہ کی طرف، میں تمہارے لئے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود، میں تمہارے لئے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

﴿سورۃ الذاریات آیت 50 تا 51﴾

(22) قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَداً (20) قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلَا رَشَداً (21) قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَداً (22) إِلَّا بَلَاغاً مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً (23)

☆ اے نبی ﷺ! آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ میں تو اپنے ربّ کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دیں میں تم لوگوں کیلئے نہ کسی نقصان کا اختیار

رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا۔آپ (ﷺ) کہہ دیں مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کی بات اور اس کے پیغامات پہنچا دوں،اب جو بھی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی بات نہ مانے گا اس کیلئے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

﴿سورۃ الجن آیت 20 تا 23﴾

شہید

(1) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ط بَلْ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (169) فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (170) يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ (171)

☆ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے انہیں مُردہ نہ سمجھو، وہ تو حقیقت میں زندہ ہیں، اپنے ربّ کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے اس پر خوش وخرم ہیں اور مطمئن ہیں کہ جو اہلِ ایمان ان کے پیچھے دنیا میں رہ گئے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہنچے ہیں ان کیلئے بھی کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر شاداں وفرحاں ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے اُجر کو ضائع نہیں کرتا۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 169 تا 171﴾

شکار

(1) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَّاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ(2)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو نہ ان جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں نہ ان لوگوں کو چھیڑو جو اپنے اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محرم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں۔ ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار کر سکتے ہو اور دیکھو ایک گروہ نے جو تمہارے لئے مسجدِ حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غصہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ تم بھی ان کے مقابلہ میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو، نہیں! جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں ان میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 2﴾

(2) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَّمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا

بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (95)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! احرام کی حالت میں شکار نہ مارو اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گذرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسی کے ہم پلہ ایک جانور اسے مویشیوں میں سے نذر دینا ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں دو عادل آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا، یا نہیں تو اس گناہ کا کفارہ میں چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا یا اس کے بقدر روزے رکھنے ہوں گے تاکہ وہ اپنے کئے کا مزہ چکھے، پہلے جو کچھ ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا تو اس سے اللہ بدلہ لے گا، اللہ سب پر غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ

آیت 95﴾

(3) أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (96)

☆تمہارے لئے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، جہاں تم ٹھہرو وہاں بھی اسے کھا سکتے ہو اور قافلے کیلئے زادِ راہ بھی بنا سکتے ہو البتہ خشکی کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام کیا گیا ہے، پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

﴿سورۃ المائدہ

آیت 96﴾

شفاعت

(1)أَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئاً وَّلَا يَعْقِلُوْنَ (43)قُل لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعاً لَّهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (44)

☆ان سے کہیں کیا وہ شفاعت کریں گے خواہ ان کے اختیار میں کچھ نہ ہو اور وہ سمجھتے بھی نہ ہوں؟ کہہ دیں شفاعت ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا وہی مالک ہے۔ پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

﴿سورۃ الزمر آیت 43 تا 44﴾

صبر
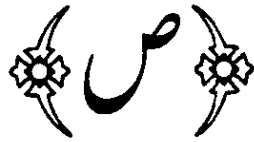
(1)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (153) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ(154)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، اُنہیں مُردہ نہ کہو۔ ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 153 تا 154﴾

(2)لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِیْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ (187)

☆ مسلمانو! تمہیں مال و جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے، اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ ان اہلِ کتاب کو وہ عہد بھی یاد دلاؤ جو اللہ نے ان سے لیا تھا کہ تمہیں کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہوگا، انہیں پوشیدہ رکھنا نہیں ہوگا مگر انہوں نے کتاب کو پسِ پشت ڈال دیا اور تھوڑی قیمت پر اسے بیچ ڈالا، کتنا بُرا کاروبار ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 186 تا 187﴾

(3) یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (200)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کیلئے کمر بستہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 200﴾

(4) وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)

☆ اور صبر کرو، اللہ نیکی کرنے والوں کا اَجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

﴿سورۃ ھود آیت 115﴾

(5) مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَّلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (96)

☆ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو ان کے اَجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔

﴿سورۃ النحل آیت 96﴾

(6)وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ (126)

☆اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 126﴾

(7)وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ (127)إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ(128)

☆اے محمد ﷺ ! صبر سے کام کئے جاؤ اور آپ (ﷺ) کا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ان لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کریں اور نہ ان کی چالبازیوں پر دل تنگ ہوں۔اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔

﴿سورۃ النحل آیت 127 تا 128﴾

(8)فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (130)وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى (131)وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى(132)

☆پس اے محمد ﷺ ! جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کریں اور اپنے ربّ کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح کریں سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور

رات کے اوقات میں بھی تسبیح کریں اور دن کے کناروں پر بھی۔شاید کہ آپ راضی ہو جائیں اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں دنیوی زندگی کی اس شان وشوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کیلئے دی ہے اور آپ کے ربّ کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔اپنے اہل وعیال کو نماز کی تلقین کریں اور خود بھی اس کے پابند رہیں۔ہم آپ سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی آپ کو دے رہے ہیں اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کیلئے ہے۔

﴿سورہ طٰہٰ آیت 130 تا 132﴾

(9) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ (60)

☆ پس (اے نبی ﷺ!) صبر کریں، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہرگز ہلکا نہ پائیں آپ کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے۔

﴿سورۃ الروم آیت 60﴾

(10) اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ (17)

☆ اے نبی ﷺ! صبر کریں ان باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں۔

﴿سورۃ ص آیت 17﴾

(11) وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا (20)

☆ اے محمد ﷺ! آپ (ﷺ) سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے تھے وہ سب ہی کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے لوگ ہی تھے۔دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کیلئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے، کیا تم صبر کرتے ہو، تمہارا

ربّ سب کچھ دیکھتا ہے۔

﴿سورۃ الفرقان آیت 20﴾

(12)قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (10)

☆(اے نبی ﷺ!) کہیں کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے ربّ سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے، ان کیلئے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو تو ان کا اَجر بے حساب دیا جائے گا۔

﴿سورۃ الزمر آیت 10﴾

(13)فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (55)

☆پس اے نبی ﷺ! صبر کریں، اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اپنے نا کردہ گناہوں کی معافی چاہیں اور صبح شام اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

﴿سورۃ المومن آیت 55﴾

(14)فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (35)

☆پس اے نبی ﷺ! صبر کریں جس طرح اُولوالعزم رسولوں نے صبر کیا۔ اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کریں۔ جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے تو انہیں یوں معلوم ہوگا کہ جیسے دنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے بھی زیادہ نہیں رہے تھے۔ بات پہنچا دی گئی، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک

ہوگا۔

﴿سورۃ الاحقاف آیت 35﴾

(15) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (77)

☆ پس اے نبی ﷺ! صبر کریں، اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اب خواہ ہم آپ (ﷺ) کے سامنے ہی ان کو بُرے نتائج کا کوئی حصہ دکھا دیں جن سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا (اس سے پہلے) آپ (ﷺ) کو دنیا سے اُٹھا لیں، پلٹ کر آنا تو انہیں ہماری ہی طرف ہے۔

﴿سورۃ المومن آیت 77﴾

(16) فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (39) وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (40)

☆ پس اے نبی ﷺ! جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کریں اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہیں، طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کریں اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

﴿سورۃ ق آیت 39 تا 40﴾

(17) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (48) وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (49)

☆ اے نبی ﷺ! اپنے ربّ کا فیصلہ آنے تک صبر کریں۔ آپ (ﷺ) ہماری نگاہ میں ہیں۔ آپ (ﷺ) جب اُٹھیں تو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیا کریں، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کریں اور ستارے جب پلٹتے ہیں اس وقت بھی۔

﴿سورۃ الطّور آیت 49﴾

(18)فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (48)

☆پس اپنے ربّ کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کریں۔

﴿سورۃ القلم آیت 48﴾

(19)فَاصْبِرْ صَبْراً جَمِيلًا (5)

☆پس اے نبی ﷺ! صبر کریں، شائستہ صبر۔

﴿سورۃ المعارج آیت 5﴾

(20) يَآ اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1)قُمْ فَأَنذِرْ (2)وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3)وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4)وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5)وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6)وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

☆اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! اٹھو اور خبردار کرو، اور اپنے ربّ کی بڑائی کا اعلان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور گندگی سے دُور رہو اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کیلئے اور اپنے ربّ کی خاطر صبر کرو۔

﴿سورۃ المدثر آیت 1 تا 7﴾

(21)إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا (23)فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِماً أَوْ كَفُوراً (24)وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا (25) وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا (26)

☆اے نبی ﷺ! ہم نے ہی آپ (ﷺ) پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے لہٰذا آپ (ﷺ) اپنے ربّ کے حکم پر صبر کریں۔ اور ان میں سے کسی بدعمل یا منکرِ حق کی بات نہ مانیں، اپنے ربّ کا نام صبح و شام یاد کریں، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

﴿سورۃ الدھر آیت 23 تا 26﴾

صدقات

(1)إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(271)

☆اگر اپنے صدقات اعلانیہ دوتو یہ بھی اچھا ہے لیکن چھپا کر حاجتمندوں کو دوتو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔تمہاری بہت سی برائیاں اس طرزِ عمل سے محو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اس کی خبر ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 271﴾

(2)إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(60)

☆ یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور لوگوں کیلئے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور ان کیلئے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کو چھڑانے کیلئے اور قرضداروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کیلئے ہیں۔فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا اور بینا ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 60﴾

(3)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (12)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے تخلیہ میں بات کرو تو بات

کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے۔ البتہ اگر تم صدقہ دینے کیلئے کچھ نہ پاؤ تو اللہ غفور ورحیم ہے۔

﴿سورۃ المجادلہ آیت 12﴾

صلۂ رحمی

(1) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (1)

☆ لوگو! اپنے ربّ سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد وعورت دنیا میں پھیلا دیئے۔ اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے حق مانگتے ہو اور رشتہ وقرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 1﴾

صُلح

(1) وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا (35)

☆ اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حَکَم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو، وہ

دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔اللہ سب جانتا ہے اور باخبر ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 35﴾

(2) وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً(128)

☆جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کرلیں۔صلح بہرحال بہتر ہے۔نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہوجاتے ہیں لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

﴿سورۃ النساء آیت 128﴾

(3)وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ(61) وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ (62)وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (63)يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (64)

☆اور اے نبی ﷺ اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو آپ (ﷺ) بھی اس کیلئے آمادہ ہوجائیں اور اللہ پر بھروسہ کریں یقیناً وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو تمہارے لئے اللہ کافی ہے۔وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے سے تمہاری تائید کی اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیئے، آپ رُوئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ ڈالتے

تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے۔ یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔اے نبی ﷺ آپ (ﷺ) کیلئے اور آپ (ﷺ) کے پیرو اہلِ ایمان کیلئے تو بس اللہ ہی کافی ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 61 تا 64﴾

(4)وَإِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدٰهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيْءَ إِلٰى أَمْرِ اللّٰهِ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (9)

اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان صلح کرادو اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 9﴾

﴿ط﴾

طلاق

(1) وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(227)

☆اور اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو جان رکھیں کہ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 227﴾

(2)وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ(228)

☆جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین مرتبہ ایامِ ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور ان کیلئے جائز نہیں کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہوا سے چھپائیں، انہیں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے اگر وہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ان کے شوہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں تو وہ اس عدت کے دوران

میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لینے کے حقدار ہیں۔عورتوں کیلئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 228﴾

(3)اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (229)

☆طلاق دو بار ہے پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رُخصت کر دیا جائے،اور رُخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔(البتہ یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کی حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو) ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے۔یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں،ان سے تجاوز نہ کرو۔اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں،وہی ظالم ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 229﴾

(4)فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)

☆ پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی، اِلّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے، تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدودِ الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان کیلئے ایک دوسرے کی طرف رُجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کی ہدایت کیلئے واضح کر رہا ہے جو (اس کی حدوں کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 230﴾

(5) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَّلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لِّتَعْتَدُوا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُواً وَّاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

☆ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہونے کو آ جائے تو یا تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رُخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔ اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کیسی نعمتِ عظمٰی سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو، اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 231﴾

(6) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَّنْكِحْنَ

أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ(232)

☆ جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدّت پوری کرلیں تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ تجویز شوہروں سے نکاح کرلیں، جب کہ وہ معروف طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں، تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ تمہارے لئے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 232﴾

(7)لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ(236)

☆ تم پر کچھ گناہ نہیں اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو، اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیے۔ خوشحال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب آدمی اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقہ سے دے، یہ حق ہے نیک آدمیوں پر۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 236﴾

(8)وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

(237)

☆ اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد جس کے اختیار میں عقدِ نکاح ہے نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دیدے) اور تم (مرد) نرمی سے کام لو تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو، تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 237﴾

(9) وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)

☆ اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رُخصت کیا جائے، یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 241﴾

(10) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (49)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدّت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا مطالبہ کر سکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رُخصت کر دو۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 49﴾

ظلم

(1)وَلَا تَرْكَنُوْا إِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (113)

☆ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا، ورنہ جہنّم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا ولی وسرپرست نہ ملے گا جو تمہیں خدا سے بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

﴿سورۃ ھود آیت 113﴾

(2) وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَاباً كَبِيْراً (19)

☆اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے، اسے ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

﴿سورۃ الفرقان آیت 19﴾

ظِہار

(1)وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (3) فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (4)

☆ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں اور پھر اپنی اس بات سے رُجوع کریں جو اُنہوں نے کہی تھی تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینوں کے پے در پے روزے رکھے، قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو وہ ساٹھ (60) مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ حکم اس لئے دیا جا رہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

﴿سورۃ المجادلہ آیت 3 تا 4﴾

عمل

(1)وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

☆ ہر ایک کیلئے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو۔ جہاں بھی تم ہوگے، اللہ تمہیں پالے گا۔ اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 148﴾

(2)وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيّاً حَمِيداً (131)

☆ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی انہیں بھی یہی ہدایت کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرو لیکن اگر تم نہیں مانتے تو نہ مانو۔ آسمان وزمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی

ہے اور وہ بے نیاز ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 131﴾

(3)وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ(9)

☆ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 9﴾

(4)وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (10)

☆ رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 10﴾

(5)لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (93)

☆ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے، انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ ان چیزوں سے بچے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کریں۔ پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے رکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو اسے مانیں پھر خدا ترسی کے ساتھ نیک رویہ رکھیں، اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 93﴾

(6)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ

إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی فکر کرو کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا، اگر تم خود راہِ راست پر ہو، اللہ کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 105﴾

(7) قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (135)

☆اے محمد ﷺ! فرما دیں کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور میں بھی اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انجامِ کار کس کے حق میں بہتر ہو گا، بہر حال یہ حقیقت ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 135﴾

(8) يٰبَنِيْ اٰدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (35) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (36)

☆اے بنی آدم! یاد رکھو اگر تمہارے پاس کوئی تم ہی میں سے ایسے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سنا رہے ہوں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویّہ کی اصلاح کر لے گا، اس کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور ان کے مقابلہ میں سرکشی برتیں گے وہی اہلِ دوزخ ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 35 تا 36﴾

(9) أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ

يَتَّخِذُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً وَّاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (16)

☆ کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اس کی راہ میں) جان فشانی کی اور اللہ اور رسول (ﷺ) اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 16﴾

(10) وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (105)

☆ اور اے نبی ﷺ! ان لوگوں سے کہہ دیں کہ تم عمل کرو، اللہ، اس کا رسول (ﷺ) اور مومنین سب دیکھیں گے کہ تمہارا طرزِ عمل اب کیا رہتا ہے، پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے سب کو جانتا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 105﴾

(11) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (29)

☆ پھر جن لوگوں نے دعوتِ حق کو مانا اور نیک عمل کئے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کیلئے اچھا انجام ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 29﴾

(12) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (97)

☆ جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ مومن، اسے ہم

دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اُجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

﴿سورۃ النحل آیت 97﴾

(13) قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا (84)

☆ اے نبی ﷺ! ان لوگوں سے کہہ دیں کہ ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے اب یہ آپ کا ربّ ہی بہتر جانتا ہے کہ سیدھی راہ پر کون ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 84﴾

(14) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (49) فَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ (50) وَالَّذِينَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ (51)

☆ اے محمد ﷺ! کہہ دیں کہ لوگو میں تو تمہارے لئے صرف وہ شخص ہوں جو (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کیلئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔ اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے بار ہیں۔

﴿سورۃ الحج آیت 49 تا 51﴾

(15) يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (51) وَإِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

☆ اے پیغمبرو ﷺ! کھاؤ پاک چیزیں اور عمل کرو صالح۔ تم جو کچھ بھی کرتے ہو میں اس کو خوب جانتا ہوں۔ اور یہ تمہاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے اور میں تمہارا ربّ ہوں پس مجھ ہی سے تم ڈرو۔

﴿سورۃ المومنون آیت 51 تا 52﴾

(16) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کیلئے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

﴿سورۃ الحشر آیت 18﴾

(17) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (2) كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (3)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں۔

﴿سورۃ الصّف آیت 2 تا 3﴾

عدّت

(1) وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (234)

☆تم میں سے جو لوگ مر جائیں، ان کے پیچھے اگر ان کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدّت پوری ہو جائے تو انہیں اختیار ہے اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں کریں۔ تم پر ان کی

کوئی ذمہ داری نہیں، اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 234﴾

(2)وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَـٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (235)

☆ زمانۂ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنایے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی، مگر دیکھو! خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو اور عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگذر فرماتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 235﴾

(3)يَـٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا (1) فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهٗ مَخْرَجاً (2)

☆اے نبی ﷺ! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدّت کیلئے طلاق دیا کرو اور عدّت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا ربّ ہے (زمانۂ عدت میں) نہ تم اُنہیں اُن کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں اِلّا یہ کہ وہ کسی صریح برائی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے۔ شاید اس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی (عدّت کی) مدّت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا تو اُنہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنالو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کیلئے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے۔ ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا، اللہ اس کیلئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔ ﴿سورۃ الطلاق آیت 1 تا 2﴾

(4) وَالّٰٓئِیْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِن نِّسَآئِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهٗ مِنْ أَمْرِهٖ يُسْراً (4)

☆اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں ان کے معاملہ میں اگر تم لوگوں کو کوئی شک لاحق ہے تو (تمہیں معلوم ہو کہ) ان کی عدت تین ماہ ہے اور یہی حکم ان کا ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت کی حد یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔

﴿سورۃ الطلاق آیت 4﴾

(5) أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ (6)

☆ان کو (زمانۂ عدّت میں) اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کیلئے ان کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو ان کی اُجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کرلو۔ لیکن اگر تم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

﴿سورۃ الطلاق آیت 6﴾

عقل

(1) كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

☆اس طرح اللہ اپنے احکام تمہیں صاف صاف بتاتا ہے، امید ہے کہ تم سمجھ بوجھ کر کام کرو گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 242﴾

(2) قُل لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (16)

☆اور کہہ دیں اگر اللہ کی مشیت یہی ہوتی تو یہ قرآن تمہیں کبھی نہ سناتا اور اللہ تمہیں

اس کی خبر تک نہ دیتا۔ آخر اس سے پہلے میں ایک عمر تمہارے درمیان گزار چکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔

﴿سورۃ یونس آیت 16﴾

عبادت

(1) یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿سورۃ البقرہ آیت 21﴾

لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اس ربّ کی جو تمہارا اور تم سے پہلے جو لوگ ہو گذرے ہیں ان سب کا خالق ہے۔ تمہارے بچنے کی توقع اسی صورت ہو سکتی ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 21﴾

(2) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ (102) لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ (103)

☆ یہ ہے وہ اللہ تمہارا رب، کوئی خدا اس کے سوا نہیں ہے، ہر چیز کا خالق، لہٰذا تم اس کی بندگی کرو اور وہ ہر چیز کا کفیل ہے۔ نگاہیں اس کو پا نہیں سکتیں اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے، وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 102 تا 103﴾

(3) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (3)

☆حقیقت یہ ہے کہ تمہارا ربّ وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ(6) دنوں میں پیدا کیا۔ پھر تختِ حکومت پر جلوہ گر ہوا اور کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔کوئی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہیں ہے، اِلّا یہ کہ اس کی اجازت کے بعد شفاعت کرے، یہی اللہ تمہارا ربّ ہے لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے۔

﴿سورۃ یونس آیت 3﴾

(4)الٓرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (1) اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ (2) وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ (3) اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (4)

☆ا۔ل۔ر۔فرمان ہے۔جس کی آیتیں پختہ اور مفصّل ارشاد ہوئی ہیں۔ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔میں اس کی طرف سے تم کو خبر دار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔اور یہ کہ تم اپنے ربّ سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدتِ خاص تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں، تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 1 تا 4﴾

(5)وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْھُمْ مَّنْ ھَدَی اللّٰہُ وَمِنْھُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْہِ الضَّلٰلَۃُ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ (36)

☆ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیج دیا اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو۔ اس کے بعد ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کسی پر ضلالت مسلّط ہو گئی۔ پھر ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے۔ ﴿سورۃ النحل آیت 36﴾

(6)وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (23)وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (24)رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا (25)

☆(۱)تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی۔(۲)اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی و رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو، اور دُعا کیا کرو "پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔" تمہارا ربّ خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کیلئے درگذر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویّے کی طرف پلٹ آئیں۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 23 تا 25﴾

(7)قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (110)

☆اے محمد ﷺ! آپ (ﷺ) کہیں کہ میں تو ایک انسان ہوں تم جیسا۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے، پس جو کوئی اپنے ربّ کی ملاقات کا اُمیدوار ہو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے ربّ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔

﴿سورۃ الکہف آیت 110﴾

(8)إِنَّنِيْ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ(14)

☆میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کیلئے نماز قائم کر۔﴿سورہ طٰہٰ آیت 14﴾

(9)وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا نُوْحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُوْنِ (25)

☆ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے جو رسول بھی بھیجا ہے اس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، پس تم میری ہی بندگی کرو۔

﴿سورۃ الانبیاء آیت 25﴾

(10)إِنَّ هٰذِهٖ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ (92)وَتَقَطَّعُوْا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ (93)فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَإِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ (94)

☆یہ تمہاری اُمّت حقیقت میں ایک ہی اُمّت ہے اور میں تمہارا ربّ ہوں پس تم میری ہی عبادت کرو۔ مگر (یہ لوگوں کی کارستانی ہے کہ) انہوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے، پھر جو نیک عمل کرے گا اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو اس کے کام کی ناقدری نہ ہوگی اور اسے ہم لکھ رہے ہیں۔

﴿سورۃ الانبیاء آیت 92 تا 94﴾

(11)لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ (67)وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (68)اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (69)

☆ ہر اُمّت کیلئے ہم نے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے جس کی وہ پیروی کرتی ہے پس اے محمد ﷺ! وہ اس معاملہ میں آپ سے جھگڑا نہ کریں۔ آپ (ﷺ) اپنے ربّ کی طرف سے (دعوت دیں) یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں اور اگر وہ آپ (ﷺ) سے جھگڑیں تو کہہ دیں کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ کو خوب معلوم ہے۔ اللہ قیامت کے روز تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

﴿سورۃ الحج آیت 67 تا 69﴾

(12)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(77)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! رکوع اور سجدہ کرو، اپنے ربّ کی بندگی کرو اور نیک کام کرو شاید کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔

﴿سورۃ الحج آیت 77﴾

(13)إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (91)وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ (92)وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (93)

☆ اے محمد ﷺ! (ان سے کہہ دیں) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے ربّ کی

بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔ اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کیلئے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو اس سے کہہ دیں کہ میں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔ ان سے کہیں تعریف اللہ ہی کیلئے ہے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دے گا اور تم انہیں پہچان لو گے اور تیرا ربّ بے خبر نہیں ہے ان اعمال سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

﴿سورۃ النمل آیت 91 تا 93﴾

(14) يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِىْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعْبُدُوْنِ (56) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (57)

☆ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی بندگی بجالاؤ، ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 56 تا 57﴾

(15) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (60) وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (61)

☆ آدم کے بچو! کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو؟ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔

﴿سورۃ یٰسٓ آیت 61﴾

(16) اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (2) اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ

اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ کَاذِبٌ کَفَّارٌ (3) لَوْ اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ سُبْحٰنَہٗ ھُوَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ (4)

☆ (اے محمد ﷺ!) یہ کتاب ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف برحق نازل کی ہے لہٰذا آپ اللہ ہی کی بندگی کریں، دین کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے، خبردار! دینِ خالص اللہ کا حق ہے، رہے وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں (اور اپنے اس فعل کی یہ توجیہ کرتے ہیں کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں، اللہ یقیناً ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو۔

﴿سورۃ الزمر آیت 2 تا 4﴾

(17) قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ (11) وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ (12) قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (13) قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ (14) فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ وَاَھْلِیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَلَا ذٰلِکَ ھُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ (15) لَھُمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِھِمْ ظُلَلٌ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ (16)

☆ (اے نبی ﷺ!) ان سے کہیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کیلئے خالص کر کے اس کی بندگی کروں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔ آپ (ﷺ) کہیں اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ کہہ دیں کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کر کے اسی کی بندگی کروں گا۔ تم اس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو۔ کہہ دیں

اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ یہی کھلا دیوالیہ ہے۔ان پر آگ کی چھتریاں اوپر سے بھی چھائی ہوں گی اور نیچے سے بھی۔ یہ وہ انجام ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔پس اے میرے بندو میرے غضب سے بچو۔

﴿سورۃ الزمر آیت 11 تا 16﴾

(18)قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ(66)

☆اے نبی ﷺ !ان لوگوں سے کہہ دیں کہ مجھے تو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں جبکہ میرے پاس ربّ کی طرف سے بیّنات آ چکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ربُّ العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں۔

﴿سورۃ المومن آیت 66﴾

(19)فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ(19)

☆پس اے نبی ﷺ ! خوب جان لیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور معافی مانگو اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کیلئے بھی۔اللہ تمہاری سرگرمیوں کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے سے بھی واقف ہے۔

﴿سورۃ محمد آیت 19﴾

(20)أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ (59) وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ (60) وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ (61)فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا (62)

☆اب کیا یہی وہ باتیں ہیں جن پر تم اظہارِ تعجب کرتے ہو، ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو

اور گا بجا کر انہیں ٹالتے ہو۔ جھک جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجالاؤ۔

﴿سورۃ النجم آیت 59 تا 62﴾

(21) فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (7) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (8)

☆ لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے ربّ ہی کی طرف راغب ہو۔

﴿سورۃ الم نشرح آیت 7 تا 8﴾

(22) لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ (1) إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ (3) الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (4)

☆ چونکہ قریش مانوس ہوئے جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس۔ لہٰذا ان کو چاہیے کہ اس گھر کے ربّ کی عبادت کریں، جس نے انہیں بھوک سے بچا کر کھانے کو دیا اور خوف سے بچا کر امن عطا کیا۔

﴿سورۃ القریش آیت 1 تا 4﴾

(23) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (1) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (2) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (3) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ (4) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (5) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (6)

☆ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجیے اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

﴿سورۃ الکافرون آیت 1 تا 6﴾

عورتوں کی سرکشی

(1)وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا (34)

☆اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو۔ اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کیلئے بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو اوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالاتر ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 34﴾

عدل

(1)إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (58)

☆مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کر دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 58﴾

(2)وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا أَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ

الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (129)

☆بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس میں نہیں ہے، تم چاہو بھی اس پر قادر نہیں ہو سکتے لہٰذا (قانونِ الٰہی کا منشا پورا کرنے کیلئے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو اُدھر لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرزِ عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 129﴾

(3) وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعاً حَكِيماً (130)

☆لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔

﴿سورۃ النساء آیت 130﴾

(4) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (135)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو، اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب۔ اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے لہٰذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔ ﴿سورۃ النساء آیت 135﴾

(5)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(8)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو، کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 8﴾

(6)سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ شَیْــٴًـا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (42)

☆یہ جھوٹ سننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں لہٰذا اگر یہ سب آپ کے پاس (اپنے مقدمات لے کر) آئیں تو آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہیں ان کا فیصلہ کریں ورنہ انکار کر دیں۔انکار کر دیں تو یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور فیصلہ کریں تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کریں کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ المائدۃ آیت 42﴾

(7)قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ(29)

☆اے محمد ﷺ! ان سے کہیں میرے ربّ نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے اور اس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اسی کو پکارو اپنے دین کو اس کیلئے خالص رکھ کر جس طرح اس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ

گے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 29﴾

(8)إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(90)

☆ اللہ عدل اور احسان اور صلۂ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی اور بے حیائی اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

﴿سورۃ النحل آیت 90﴾

(9)وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (35)

☆ (۱۲) پیمانے سے دوتو پورا بھر کر دو اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 35﴾

(10)وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (7)أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (8) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (9)

☆ آسمان کو اس نے بلند کیا اور میزان قائم کردی۔ اس کا تقاضہ یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو، انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔

﴿سورۃ الرحمٰن آیت 7 تا 9﴾

(11)لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (8)

☆ اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں

سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت 8﴾

عہد

(1) وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (7)

☆ اللہ نے جو نعمت تم کو عطا کی ہے، اس کا خیال رکھو اور اس پختہ عہد و پیمان کو نہ بھولو جو اس نے تم سے لیا ہے، یعنی تمہارا یہ قول کہ "ہم نے سنا اور اطاعت کی" اللہ سے ڈرو، اللہ دلوں کے راز تک جانتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 7﴾

(2) كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللّٰهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (7)

☆ ان مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہوسکتا ہے بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 7﴾

(3) وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (91)

☆ اللہ کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

﴿سورة النحل آیت 91﴾

(4) وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيْلًا إِنَّمَا عِنْدَاللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (95)

☆ اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

﴿سورة النحل آیت 95﴾

عُشر

(1) وَهُوَ الَّذِیْ أَنْشَأَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ إِذَا أَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (141)

☆ وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ تاکستان اور نخلستان پیدا کیے، کھیتیاں اُگائیں جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں، زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہیں، کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو، اور حد سے نہ گذرو کہ اللہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿سورة الانعام آیت 141﴾

عِلم

(1)وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولًا (36)

☆(۱۳) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو، یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہوگی۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 36﴾

( )وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُّقْضٰٓى إِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (114)

☆ اور دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو جب تک کہ تمہاری طرف اس کی وحی تکمیل کو نہ پہنچ جائے اور دُعا کرو کہ اے پروردگار مجھے مزید علم عطا فرما۔

﴿سورہ طٰہٰ آیت 114﴾

غلام لونڈی

(1)وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحاً حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْراً وَآتُوْهُم مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْ آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّناً لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (33)

☆اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیے کہ عفت آبی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔اور تمہارے مملوکوں میں سے جو مکاتبت کریں ان سے مکاتبت کرلو اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے۔اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور اپنی لونڈیوں کو دنیوی فائدے کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو جبکہ وہ خود پاکدامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کیلئے غفور و رحیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 33﴾

غور و فکر

(1) قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (46) قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (47) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (48) قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (49) قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50)

☆اے نبی ﷺ! ان سے کہیں کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں، خدا کیلئے تم اکیلے اکیلے اور دو دو مل کر اپنا دماغ لڑاؤ اور سوچو تمہارے صاحب میں آخر کون سی بات ہے جو جنون کی ہو۔ وہ تو ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تم کو متنبہ کرنے والا ہے۔ ان سے کہیں اگر میں نے تم سے کوئی اَجر مانگا ہے تو وہ تم ہی کو مبارک رہے، میرا اَجر تو اللہ کے ذِمّہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ان سے کہیں میرا ربّ (مجھ پر) حق کا القا کرتا ہے اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔ کہو حق آ گیا اور باطل کیلئے کچھ نہیں ہو سکتا۔ کہو اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا ربّ میرے اوپر نازل کرتا ہے۔ وہ سب کچھ سنتا ہے اور قریب ہی ہے۔

﴿سورۃ سبا آیت 46 تا 50﴾

غیبت

(1) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا

تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُم بَعْضاً أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (12)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 12﴾

فرقہ بندی

(1) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (102) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اسؔ سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے، تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دیئے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 102 تا 103﴾

(2) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (105)

☆ کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔ ﴿سورۃ آل عمران آیت 105﴾

(3) إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (159)

☆ جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے (اے نبی ﷺ) آپ (ﷺ) کا کچھ واسطہ نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کو بتائے گا کہ اُنہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔ ﴿سورۃ الانعام آیت 159﴾

(4) الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ (91) فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (92) عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (93)

☆ جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے، تو قسم ہے تیرے ربّ کی ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

﴿سورۃ الحجر آیت 91 تا 93﴾

فاحشہ کی سزا

(1) وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (15)

☆ تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر اپنے میں سے چار

آدمیوں کی گواہی لواور اگر چار آدمی گواہی دے دیں تو ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کیلئے کوئی راستہ نکال دے۔

﴿سورۃ النساء آیت 15﴾

(2)وَالَّذٰنِ يَأْتِيٰنِهَا مِنكُمْ فَاٰذُوهُمَا فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (16)

☆اور تم میں سے جو اس فعل کا ارتکاب کریں ان دونوں کو تکلیف دو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں تو انہیں چھوڑ دو کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔﴿سورۃ النساء آیت 16﴾

فتنہ

(1)وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَّاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ(25)

☆اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 25﴾

فِسق

(1)قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ (53)

☆ان سے کہیں تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کرو یا بکراہت، بہر حال وہ قبول نہ

کئے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 53﴾

(2)وَلَا تُصَلِّ عَلٰی أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ إِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ (84)

☆ اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی ان کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا ہے اور مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 84﴾

(3)وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ (19)

☆ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

﴿سورۃ الحشر آیت 19﴾

فضول خرچی

(1)إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهٖ كَفُوْراً (27)

☆ (۴) فضول خرچی نہ کرو، فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے ربّ کا ناشکرا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 27﴾

قرآن

(1)قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ(97)مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ
(2/97-98)

ان سے کہہ دیں جوکوئی جبرائیل ۔سے عداوت رکھتا ہو، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ جبرائیل نے اللہ ہی کے اِذن سے یہ قرآن آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے قلب پر نازل کیا ہے۔جو پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق وتائید کرتا ہے اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت بن کر آیا ہے۔(اگر جبریل سے ان کی عداوت کا سبب یہی ہے تو کہہ دیں) جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کے دشمن ہیں اللہ ان کافروں کا دشمن ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 97 تا 98﴾

(2)شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(185)

☆ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضع تعلیمات پر مشتمل ہے، جو راہِ راست دکھانے والی ہیں لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے، اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی نہیں کرنا چاہتا۔ اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تا کہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گذار بنو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 185﴾

(3) فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (209)

☆ جو صاف صاف ہدایات تمہارے پاس آچکی ہیں اگر ان کو پالینے کے بعد پھر تم نے لغزش کھائی تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 209﴾

(4) إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا(105) وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (106)

☆ اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف

نازل کی ہے تا کہ جوراہِ راست اللہ نے آپ (ﷺ) کو دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں۔آپ (ﷺ) بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بننا۔اور اللہ سے درگذر کی درخواست کریں، وہ بڑا درگذر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 105 تا 106﴾

(5) يَآ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ كُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْراً لَّكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً (170)

☆لوگو! یہ رسول (ﷺ) تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر آگیا ہے، ایمان لے آؤ، تمہارے لئے یہی بہتر ہے اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

﴿سورۃ النساء آیت 170﴾

(6) يَآ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ كُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْراً مُّبِيْناً (174)

☆لوگو! تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 174﴾

(7) وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ هُمْ عَمَّا جَآءَ كَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجاً وَّلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا اٰتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللّٰهِ

مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(48)وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللّهُ إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ(49)

☆ پھر اے محمد ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی اور الکتاب میں سے جو کچھ اس سے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس کی محافظ اور نگہبان ہے۔ لہٰذا آپ (ﷺ) خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کریں اور جو حق آپ (ﷺ) کے پاس آیا ہے اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی ہے اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمت بھی بنا سکتا تھا لیکن اس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس مین اختلاف کرتے رہے ہو۔ پس اے محمد ﷺ! آپ (ﷺ) اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ ہوشیار رہیں کہ یہ لوگ آپ (ﷺ) کو فتنہ میں ڈال کر اس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے آپ (ﷺ) کی طرف نازل کی ہے۔ پھر اگر یہ اس سے منہ موڑیں تو جان لیں کہ اللہ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔

﴿سورۃ المائدۃ آیت 48 تا 49﴾

(8)قُلۡ اَیُّ شَیۡءٍ اَکۡبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللّٰهُ شَهِیۡدٌۢ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ وَاُوۡحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخۡرٰی قُلۡ لَّاۤ اَشۡهَدُ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ (19)

☆ان سے پوچھیں ! کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے کہیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو متنبہ کردوں۔ کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں، کہیں میں تو اس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا، کہیں خدا تو وہی ایک ہے اور میں اس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔

﴿سورۃ الانعام آیت 19﴾

(9)وَاَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِیۡنَ یَخَافُوۡنَ اَنۡ یُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰی رَبِّهِمۡ لَیۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیۡعٌ لَّعَلَّهُمۡ یَتَّقُوۡنَ (51)وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ مَا عَلَیۡكَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ وَّمَا مِنۡ حِسَابِكَ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ فَتَكُوۡنَ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ (52)

☆اور اے محمد ﷺ ! آپ (ﷺ) اس (علم وحی) کے ذریعہ سے ان لوگوں کو نصیحت کریں جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے ربّ کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کیے جائیں گے کہ اس کے سوا وہاں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا جو ان کا حامی اور مددگار ہو یا ان کی سفارش کرے شاید کہ (اس نصیحت سے متنبہ ہوکر) وہ خداترسی کی روش اختیار کرلیں۔ اور جو لوگ اپنے ربّ کو رات دن پکارتے رہتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہوئے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ پھینکو۔ ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز کا بار ان پر

نہیں۔اس پر بھی اگر تم انہیں دُور پھینکو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 51 تا 52﴾

(10) وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (92)

☆(اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بڑی خیر و برکت والی ہے، اس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی اور اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو۔ جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

﴿سورۃ الانعام آیت 92﴾

(11) اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)

☆اے محمد ﷺ! اسی وحی کی پیروی کئے جائیں جو آپ پر آپ کے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے، کیونکہ اس ایک ربّ کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اور ان مشرکوں کے پیچھے نہ پڑیں۔

﴿سورۃ الانعام آیت 106﴾

(12) الٓمٓصٓ (1) كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (2)

☆ا۔ل۔م۔ص۔ یہ ایک کتاب ہے جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف نازل کی گئی ہے ۔پس اے محمد ﷺ! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دل میں اس سے کوئی جھجک نہ ہو۔اس کے

اُتارنے کی غرض یہ ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے ذریعے (منکرین کو) ڈرائیں اور ایمان لانے والے لوگوں کو یاددہانی ہو۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 1 تا 2﴾

(13) وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

☆ جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو، شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 204﴾

(14) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (38)

☆ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے؟ کہہ دیں اگر تم اپنے اس الزام میں سچے ہو تو ایک سورۃ اس جیسی تصنیف کر لاؤ اور ایک خدا کو چھوڑ کر جس جس کو بلا سکتے ہو مدد کیلئے بلا لو۔

﴿سورۃ یونس آیت 38﴾

(15) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (57)

☆ لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کیلئے رہنمائی اور رحمت ہے۔

﴿سورۃ یونس آیت 57﴾

(16) قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (58)

☆ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیں کہ یہ اللہ کا فضل ہے اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے

بھیجی۔اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے۔یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔

﴿سورۃ یونس آیت 58﴾

(17) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ(108) وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ(109)

☆اے محمد ﷺ! کہہ دیں کہ لوگو تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق آ چکا ہے،اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اسی کیلئے مفید ہے اور جو گمراہ رہے،اس کی گمراہی اسی کیلئے تباہ کن ہے۔اور میں تمہارے اوپر کوئی حوالہ دار نہیں ہوں اور اے نبی (ﷺ) آپ اس ہدایت کی پیروی کئے جائیں جو آپ (ﷺ) کی طرف بذریعہ وحی بھیجی جارہی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ یونس آیت 108 تا 109﴾

(18) اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(13)

☆کیا یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے یہ کتاب خود گھڑ لی ہے؟ آپ (ﷺ) کہیں اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں ان کو مدد کیلئے بلا سکتے ہو تو بلا لو اگر تم (انہیں معبود سمجھنے میں) سچے ہو۔

﴿سورۃ ھود آیت 13﴾

(19) كَذٰلِكَ أَرْسَلْنٰكَ فِيْ أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (30)

☆ اے محمد ﷺ! اسی شان سے ہم نے آپ (ﷺ) کو رسول بنا کر بھیجا ہے ایک ایسی قوم میں جس سے پہلے بہت سی قومیں گذر چکی ہیں تا کہ آپ (ﷺ) ان لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں جو ہم نے آپ (ﷺ) پر نازل کیا ہے۔ اس حال میں کہ یہ اپنے نہایت مہربان خدا کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ ان سے کہہ دیں کہ وہی میرا ربّ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے۔

﴿سورة هود آیت 30﴾

(2) وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهٖ إِلَيْهِ أَدْعُوْ وَإِلَيْهِ مَاٰبِ (36) وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَّلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ (37)

☆ اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ آپ (ﷺ) صاف کہہ دیں کہ مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس نے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں لہٰذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رُجوع ہے۔ اس ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمانِ عربی آپ (ﷺ) پر نازل کیا ہے، اب اگر آپ (ﷺ) نے اس علم کے باوجود جو آپ (ﷺ) کے پاس آ چکا ہے لوگوں

کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اس کی پکڑ سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بچا سکتا ہے۔

﴿سورۃ ھود آیت 36 تا 37﴾

(21) هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (52)

☆ یہ ایک پیغام ہے سب انسانوں کیلئے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لئے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے اور جو عقل رکھتے ہیں وہ ہوش میں آجائیں۔

﴿سورۃ ابراہیم آیت 52﴾

(22) وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (64)

☆ ہم نے یہ کتاب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس لئے نازل کی ہے کہ آپ ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔ یہ کتاب رہنمائی اور رحمت بن کر اُتری ہے ان لوگوں کیلئے جو اسے مان لیں۔

﴿سورۃ النحل آیت 64﴾

(23) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ (89)

☆ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! انہیں اس دن سے خبردار کر دیں) جب کہ ہم ہر اُمّت میں خود اسی کے اندر سے ایک گواہ اٹھا کھڑا کریں گے جو اس کے مقابلہ میں شہادت دے گا اور ان لوگوں کے مقابلہ میں شہادت دینے کیلئے ہم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو لائیں گے اور (یہ اسی

شہادت کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ کتاب آپ (ﷺ) پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا ہے۔

﴿سورۃ النحل آیت 89﴾

(24) وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَّاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (101) قُلْ نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ (102)

☆ جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم قرآن خود گھڑتے ہو، ان سے کہو کہ اسے روح القدس نے ٹھیک ٹھیک میرے ربّ کی طرف سے نازل کیا ہے تاکہ ایمان لانے والوں کے ایمان کو پختہ کرے اور فرمانبرداروں کو زندگی کے معاملات میں سیدھی راہ بتائے اور انہیں فلاح وسعادت کی خوشخبری دے۔ ﴿سورۃ النحل آیت 101 تا 102﴾

(25) وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا (29)

☆ صاف کہہ دیں کہ یہ حق ہے تمہارے ربّ کی طرف سے، اب جس کا جی چاہے مان لے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کیلئے ایک آگ تیار کر رکھی ہے جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں، وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا اور ان کا منہ بھون ڈالے گا۔ بدترین پینے کی چیز اور بہت بُری آرام گاہ!۔

﴿سورۃ الکہف آیت 29﴾

(26)طٰهٰ (1)مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى (2)إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (3)تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى (4)اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (5)لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى (6)وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى (7)اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (8)

☆طٰهٰ۔ہم نے یہ قرآن آپ (ﷺ) پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپ (ﷺ) مصیبت میں پڑ جائیں۔ یہ تو ایک یاددہانی ہے ہر اس شخص کیلئے جو ڈرے۔ نازل کیا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے۔ مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور زمین و آسمان کے درمیان ہیں اور جو مٹی کے نیچے ہیں۔ تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے۔ وہ اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اس کیلئے بہترین نام ہیں۔

﴿سورہ طٰہٰ آیت 1 تا 8﴾

(27)وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (72)

☆اور ان کو جب ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ منکرینِ حق کے چہرے بگڑنے لگتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی وہ ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات سناتے ہیں۔ ان سے کہو میں بتاؤں تمہیں کہ اس سے بدتر چیز کیا ہے؟ آگ۔ اللہ نے اسی کا وعدہ ان لوگوں کے حق میں کر رکھا ہے جو قبولِ حق سے انکار کریں اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿سورۃ الحج آیت 72﴾

(28)قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ أَهْدٰى مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (49)

☆(اے نبی ﷺ!)ان سے کہیں، اچھا تو لاؤ اللہ کی طرف سے کوئی کتاب جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو اگر تم سچے ہو۔ میں اسی کی پیروی کروں گا۔

﴿سورۃ القصص آیت 49﴾

(29)قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (86)إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ (87)وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ(88)

☆اے نبی ﷺ! ان سے کہہ دیں کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں، یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کیلئے اور تھوڑی مدت ہی گذرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔

﴿سورۃ ص آیت 86 تا 88﴾

(30)وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (7)

☆ہاں اس طرح اے نبی ﷺ! یہ قرآن عربی ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپ (ﷺ) بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) اور اس کے گرد و پیش رہنے والوں کو خبردار کر دیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرا دیں، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ کو جنت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں۔

﴿سورۃ الشوریٰ آیت 7﴾

(31)فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (58)فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ (59)

☆اے نبی ﷺ! ہم نے اس کتاب کو آپ (ﷺ) کی زبان میں سہل بنا دیا ہے

تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں، اب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی انتظار کریں۔ یہ بھی منتظر رہیں۔

﴿سورۃ الدخان آیت 58 تا 59﴾

(32) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَیْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (43)

☆ آپ (اے نبی ﷺ!) بہرحال اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو وحی کے ذریعہ سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھیجی گئی ہے۔ یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سیدھے راستے پر ہیں۔

﴿سورۃ الزخرف آیت 43﴾

(33) وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ (76) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ (77) فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (78) لَّا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (79) تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (80) اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (81) وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (82)

☆ اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے کہ یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے۔ ایک محفوظ کتاب میں ثبت۔ جسے مطہرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ یہ ربُّ العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو اور اس نعمت میں اپنا حصّہ تم نے یہ رکھا ہوا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

﴿سورۃ الواقعہ آیت 76 تا 82﴾

(34) فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ (44)

☆ پس اے نبی ﷺ! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کلام کو جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ

دیں، ہم ایسے طریقہ سے ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔

﴿سورۃ القلم آیت 44﴾

(35) يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (1) قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (2) نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا (3) اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (4)

☆اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرلو یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

﴿سورۃ المزمل آیت 1 تا 4﴾

(36) لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (16) اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (17) فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (18)

☆اے نبی ﷺ! اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کیلئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔ اس کو یاد کرا دینا اور پڑھوا دینا ہمارے ذِمّہ ہے۔ لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں، اس وقت آپ (ﷺ) اس کی قرأت کو غور سے سنتے رہیں پھر اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ذِمّہ ہے۔

﴿سورۃ القیامۃ آیت 16 تا 18﴾

(37) قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (151)

☆اے محمد ﷺ! ان سے کہیں کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے ربّ نے تم پر کیا کیا

پابندیاں عائد کی ہیں:

ا۔ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

۲۔ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

۳۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔

۴۔ اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔

۵۔ اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔ یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے، شاید کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

﴿سورۃ الانعام آیت 151﴾

(38) وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ أَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (152)

☆۶۔ اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سنِ رشد کو پہنچ جائے۔

۷۔ اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم ہر شخص پر ذِمّہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہے۔

۸۔ اور جب بات کہو انصاف کی کہو، خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

۹۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

﴿سورۃ الانعام آیت 152﴾

(39)وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ(153)

☆ ۱۰۔ نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا راستہ ہے لہٰذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کردیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے ربّ نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

﴿سورۃ الانعام آیت 153﴾

قِبلہ

(1)قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ(144)

☆ یہ تمہارے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ لو ہم اسی قبلے کی طرف تمہیں پھیرے دیتے ہیں جسے تم پسند کرتے ہو۔ مسجدِ حرام کی طرف رُخ پھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو اُسی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرو، یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی خوب جانتے ہیں کہ (تحویلِ قبلہ کا) یہ حکم ان کے ربّ ہی کی طرف سے ہے اور برحق ہے۔ مگر اس کے باوجود جو کچھ یہ کررہے ہیں، اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 144﴾

(2)وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

☆ تمہارا گذر جس مقام سے بھی ہو، وہیں سے اپنا رُخ (نماز کے وقت) مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو کیونکہ یہ تمہارے ربّ کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 149﴾

(3) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

☆ اور جہاں سے بھی تمہارا گذر ہو، اپنا رُخ مسجدِ حرام ہی کی طرف پھیرا کرو۔ اور جہاں بھی تم ہو، اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے۔ ہاں جو ظالم ہیں، ان کی زبان کسی حال میں بند نہ ہو گی۔ تو ان سے تم نہ ڈرو۔ بلکہ مجھ سے ڈرو۔ اور اس لئے کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور اس توقع پر کہ میرے اس حکم کی پیروی سے تم اسی طرح فلاح کا راستہ پاؤ گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 150﴾

(4) إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ (96) فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (97)

☆ بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کیلئے تعمیر ہوئی، وہ وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کیلئے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں۔ ابراہیمؑ کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو

اس میں داخل ہوا امامون ہوگیا۔لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 96 تا 97﴾

قِصاص

(1) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (178)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے، آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے گا، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے۔ہاں اگر کسی قاتل کے اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا تصفیہ ہونا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے، یہ تمہارے ربّ کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔اس پر بھی جو زیادتی کرے اس کیلئے دردناک سزا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 178﴾

(2) وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)

☆ عقل اور خرد رکھنے والو! تمہارے قصاص میں زندگی ہے۔امید ہے کہ تم اس قانون

کی خلاف ورزی کرنے سے پرہیز کرو گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 179﴾

قسم

(1) وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (224)

☆ اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کیلئے استعمال نہ کرو جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگانِ خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 224﴾

(2) لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (225)

☆ جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھالیا کرتے ہو ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو ان کی باز پرس ضرور کرے گا۔ اللہ بہت درگذر کرنے والا بردبار ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 225﴾

(3) لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآءُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (226)

☆ جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں، ان کیلئے چار مہینے کی مہلت ہے، اگر انہوں نے رجوع کرلیا تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 226﴾

(4)لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْا أَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(89)

☆تم لوگ جو مہمل قسمیں کھا لیتے ہوان پر اللہ گرفت نہیں کرتا مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہوان پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کرے گا۔(ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو وہ اوسط درجہ کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہناؤ یا ایک غلام آزاد کرو اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم کھا کر توڑ دو۔اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے واضح کرتا ہے شاید کہ تم شکرادا کرو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 89﴾

(5)وَلَا تَتَّخِذُوْا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (94)

☆(اور اے مسلمانوں)تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنالینا۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اُکھڑ جائے اور تم اس جُرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، بُرا نتیجہ دیکھو اور سخت سزا بھگتو۔

﴿سورۃ النحل آیت 94﴾

(6)فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ (8)وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ (9)وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (10)

☆ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ، یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ آپ مداہنت کریں تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا ہے۔ بے وقعت آدمی ہے۔

﴿سورۃ القلم آیت 8 تا 10﴾

قرض

(1)مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضاً حَسَناً فَیُضَاعِفَہٗ لَہٗ أَضْعَافاً کَثِیْرَۃً وَّاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ وَإِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ(245)

☆تم میں سے کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسن دے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے۔ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی۔ اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 245﴾

(2)وَإِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ إِلٰی مَیْسَرَۃٍ وَّأَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ إِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(280)

☆تمہارا قرضدار تنگدست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ کر دو تو یہ تمہارے۔ لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 280﴾

قیامت

(1)وَاتَّقُوْا یَوْماً تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ إِلَی اللّٰہِ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَھُمْ

لَا یُظْلَمُوْنَ (281)

☆ اُس دن کی رسوائی و مصیبت سے بچو جبکہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گے، وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم ہرگز نہ ہوگا۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 281﴾

(2) یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَبَیْنَهٗۤ اَمَدًا بَعِیْدًا وَّیُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (30)

☆ وہ دن آنے والا ہے جب ہر نفس اپنے کئے کا پھل پائے گا خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا برائی۔ اس روز آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا۔ اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 30﴾

(3) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ (1)

☆ لوگو! اپنے ربّ کے غضب سے بچو، حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک چیز ہے۔

﴿سورۃ الحج آیت 1﴾

(4) فَاَقِمْ وَجْهَکَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ (43)

☆ پس (اے نبی ﷺ!) اپنا رُخ مضبوطی کے ساتھ جما دیں اس دینِ راست کی سمت میں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹل جانے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اس دن لوگ پھٹ کر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے۔

﴿سورۃ الروم آیت 43﴾

(5) يَآ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْماً لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهِ شَيْئاً إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ (33)

☆ لوگو! بچو اپنے ربّ کے غضب سے اور ڈرو اس دن سے جبکہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دینے پائے۔

﴿سورۃ لقمٰن آیت 33﴾

(6) اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُم مِّنْ مَّلْجَأٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُم مِّنْ نَّكِيرٍ (47)

☆ مان لو اپنے ربّ کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے، اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

﴿سورۃ الشوریٰ آیت 47﴾

قتل

(1) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِناً إِلَّا خَطَئاً وَّمَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَّصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً(92)

☆ کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ دوسرے مومن کو قتل کرے، اِلّا یہ کہ اس سے چوک ہو جائے۔ اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے، اِلّا یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام آزاد کرنا ہو گا۔ پھر جو غلام نہ پائے وہ پے در پے دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے اور اللہ علیم اور دانا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 92﴾

(2)وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَأَعَدَّ لَهٗ عَذَاباً عَظِيْماً(93)

☆ رہا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کیلئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 93﴾

(3)مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ أَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعاً وَّمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعاً وَّلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيْراً مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ (32)

☆ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور

وجہ سے قتل کیا، اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 32﴾

(4) وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً (33)

☆(۹) قتلِ نفس کا ارتکاب نہ کرو، جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گذرے، اس کی مدد کی جائے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 33﴾

قربانی

(1) وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (30) حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ (31) ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ (32) لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ (33)

☆ اور تمہارے لئے مویشی جانور حلال کئے گئے ہیں ماسوائے ان چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں، پس بتوں کی گندگی سے بچو۔ جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ یکسو ہو کر اللہ کے بندے بنو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو کوئی اللہ کے

ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر گیا، اب یا تو اسے پرندے اُچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لے جا کر پھینک دے گی جہاں اس کے چیتھڑے اُڑ جائیں گے۔ یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو) اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔ تمہیں ایک وقتِ مقرر تک ان (ہدی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے، پھر ان (کے قربان کرنے) کی جگہ اسی قدیم گھر کے پاس ہے۔

﴿سورۃ الحج آیت 30 تا 33﴾

(2) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (34) الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (35)

☆ ہر اُمّت کیلئے ہم نے قربانی کا قاعدہ مقرر کر دیا ہے تا کہ (اس اُمت کے) لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشے ہیں (ان مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے تم مطیعِ فرمان بنو۔ اور اے نبی ﷺ! بشارت دے دیں عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

﴿سورۃ الحج آیت 34 تا 35﴾

(3) وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ

وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (36) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ (37) إِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ (38)

☆اور (قربانی کے) اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے۔تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو اور جب (قربانی کے بعد) ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کئے بیٹھے ہیں اور ان کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں۔ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لئے مسخر کیا ہے تا کہ تم شکریہ ادا کرو۔نہ ان کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔اس نے ان کو تمہارے لئے اس طرح مسخر کیا ہے تا کہ اس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔اور اے نبی ﷺ! بشارت دے دیں نیکو کاروں کو، یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔یقیناً اللہ کسی خائن کافرِ نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

﴿سورۃ الحج آیت 36 تا 38﴾

کتابت

(1)یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ کَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ اَنْ یَّکْتُبَ کَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْیَکْتُبْ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْئًا فَاِنْ کَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ فَاِنْ لَّمْ یَکُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَکِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰی وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا وَلَا تَسْاَمُوْٓا اَنْ تَکْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا اِلٰٓی اَجَلِهٖ ذٰلِکُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓی اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَکُمْ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَکْتُبُوْهَا وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ وَلَا یُضَآرَّ کَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ وَّاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ(282)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب کسی مقرر مدّت کیلئے آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو، فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے، جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے، وہ لکھے اور املا وہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (قرض لینے والا) اور اسے اللہ اپنے ربّ سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملہ طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو یا املا نہ کرا سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ املا کرائے۔ پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہییں جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کیلئے کہا جائے تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کے تعین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لئے زیادہ مبنی بر انصاف ہے۔ اس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے اور تمہارے شکوک وشبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔ ہاں جو تجارتی لین دَین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو، اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں مگر تجارتی معاملات طے کرتے وقت گواہ کرلیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے، ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غضب سے بچو، وہ تم کو صحیح طریقِ عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت 282﴾

(2) وَإِنْ كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (283)

☆ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کیلئے کوئی کاتب نہ ملے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ اپنے ربّ سے ڈرے۔ اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ، جو شہادت چھپاتا ہے اس کا دل گناہ میں آلودہ ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت 283﴾

کنارہ کشی

(1) وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِباً وَّلَهْواً وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ م بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَّإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ أَلِيْمٌ م بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (70)

☆ چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے، ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

﴿سورۃ الانعام آیت 70﴾

(2) فَأَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (29)

☆ پس اے نبی ﷺ! جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا

جسے کچھ مطلوب نہیں ہے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

﴿سورۃ النجم آیت 29﴾

کھانا کھانا

(1) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ اٰبَائِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ أَوْ صَدِيْقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوْا جَمِيْعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (61)

☆ کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض (کسی کے گھر سے کھا لے) اور نہ تمہارے اوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری سپردگی میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ دعائے خیر۔ اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو گے۔ ﴿سورۃ النور آیت 61﴾

گالی

(1) وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (108)

☆ اور (اے ایمان لانے والو!) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں گالیاں نہ دو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔ ہم نے تو اسی طرح ہر گروہ کیلئے اس کے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے پھر انہیں اپنے ربّ ہی کی طرف پلٹ کر آنا ہے، اس وقت وہ انہیں بتادے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 108﴾

گفتگو

(1) وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ

الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (53)

☆ اور اے محمد ﷺ! میرے بندوں سے کہہ دیں کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 53﴾

(2) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (32)

☆ نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 32﴾

لباس

(1) یٰبَنِیْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاساً یُّوَارِیْ سَوْءٰتِکُمْ وَرِیْشاً وَّلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ذٰلِکَ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ (26)

☆ اے اولادِ آدمؑ! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانکے اور تمہارے لئے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو۔ اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 26﴾

لعنت

(1) اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَھَا عِوَجاً وَّھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ کَافِرُوْنَ (19)

☆ سنو خدا کی لعنت ہے ظالموں پر، ان ظالموں پر جو خدا کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس کے راستے کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔ اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

﴿سورۃ ھود آیت 19﴾

مرد و عورت کی کمائی

(1) وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (32)

☆ اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ زیادہ دیا ہے اس کی تمنا نہ کرو، جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق ان کا حصّہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 32﴾

مذہبی پیشوائیت

(1) فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ (79) وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (80) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81) وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (82)

☆پس ہلاکت اور تباہی ہے اُن لوگوں کیلئے جو اپنے ہاتھوں سے شرع کا نوشتہ لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہوا ہے تا کہ معاوضے میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کرلیں۔ان کے ہاتھوں کا یہ لکھا بھی ان کیلئے تباہی کا سامان ہے اور ان کی کمائی بھی ان کیلئے موجب ہلاکت۔وہ کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز چھونے والی نہیں اِلاّ یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے،ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے جس کی خلاف ورزی وہ نہیں کرسکتا؟ یا بات یہ ہے کہ تم اللہ کے ذمے ڈال کر ایسی باتیں کہہ دیتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ اس نے ان کا ذمہ لیا ہے؟ آخر تمہیں دوزخ کی آگ کیوں نہ چھوئے گی؟ جو بھی بدی کمائے گا اور خطا کاری کے چکر میں پڑا رہے گا،وہ دوزخی ہے اور دوزخ ہی میں وہ ہمیشہ رہے گا،اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے،وہی جنتی ہیں ،اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔﴿سورۃ البقرہ آیت 79 تا 82﴾

(2) يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34) يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

☆اے ایمان لانے والو !اہلِ کتاب کے اکثر علماء(مولویوں) اور درویشوں(پیروں) کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اورانہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔دردناک سزا کی خوشخبری دیں ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنّم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا،لواب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 34 تا35﴾

مومن

(1)وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ (135)

☆اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو اور وہ دیدہ ودانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 135﴾

(2)وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (139)

☆ دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

﴿سورۃ آل عمران آیت 139﴾

(3) إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرٰةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (111)

☆ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمّے ایک پختہ وعدہ ہے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہو۔ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے چکالیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 111﴾

(4) اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (112)

☆ اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اس کی بندگی بجالانے والے، اس کے گن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے، بدی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے (اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ان مومنوں کو خوشخبری دے دیں۔

﴿سورۃ التوبۃ آیت 112﴾

(5) وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَّعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَّمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (55)

☆ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے۔ ان کیلئے ان کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کردے گا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں پسند کیا ہے۔ اور ان کی (موجودہ) حالتِ خوف کو امن سے بدل دے گا۔ پس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔ ﴿سورۃ النور آیت 55﴾

(6) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (62)

☆ مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دل سے مانیں اور جب کبھی اجتماعی کام کے موقع پر رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر نہ جائیں۔ جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ماننے والے ہیں۔ پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں اجازت دے دیا کریں اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کیا کریں۔ اللہ یقیناً غفور ورحیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 62﴾

(7)قَالَتِ الْأَعْرَابُ اٰمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِن تُطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (14)إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (15)

☆ یہ بدوی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، ان سے کہیں کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہو گئے۔ ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری اختیار کرلو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ بڑا درگذر کرنے والا اور رحیم ہے۔ حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی سچے لوگ ہیں۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 14 تا 15﴾

منافقین

(1)فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا (88)

☆ پھر یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو آراء پائی جاتی ہیں حالانکہ جو برائیاں انہوں نے کمائی ہیں ان کی بدولت اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اسے تم ہدایت بخش دو حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے ہٹا دیا اس کیلئے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

﴿سورۃ النساء آیت 88﴾

(2) وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (89)

☆ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا کہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آ جائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑ و اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

﴿سورۃ النساء آیت 89﴾

(3) إِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ أَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ أَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوْكُمْ فَإِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا (90)

☆ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے، اسی طرح وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دلبرداشتہ ہیں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے، اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلّط کر دیتا اور وہ بھی تم سے لڑتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح اور آشتی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر دست درازی کی سبیل نہیں رکھی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 90﴾

(4) سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّأْمَنُوْكُمْ وَيَأْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوْا فِيْهَا فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْا

أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا (91)

☆ ایک اور قسم کے منافق تمہیں ایسے ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن سے رہیں اور اپنی قوم سے بھی۔ مگر جب کبھی فتنہ کا موقع پائیں گے اس میں کود پڑیں گے، ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز نہ رہیں اور صلح و سلامتی تمہارے آگے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں وہ ملیں انہیں پکڑو اور مارو۔ ان پر ہاتھ اٹھانے کیلئے ہم نے تمہیں کھلی حجت دے دی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 91﴾

(5) الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (141)

☆ یہ منافق تمہارے معاملہ میں انتظار کر رہے ہیں (کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے) اگر اللہ کی طرف سے فتح تمہاری ہوئی تو آ کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، اگر کافروں کا پلّہ بھاری رہا تو ان سے کہیں گے کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے۔ اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا۔ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا اور (اس فیصلہ میں) اللہ نے کافروں کیلئے مسلمانوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 141﴾

(6) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُل لَّا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53) قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

الرَّسُوْلَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (54)

☆ یہ (منافق) اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حکم دیں تو ہم گھروں سے نکل کھڑے ہوں ان سے کہہ دیں قسمیں نہ کھاؤ، تمہاری اطاعت کا حال معلوم ہے، تمہارے کرتوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔ کہو اللہ کے مطیع بنو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے تابع فرمان بن کر رہو لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسول پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے اس کا ذمہ دار وہ ہے اور تم پر جس فرض کا بار ڈالا گیا ہے اس کے ذمہ دار تم ہو۔ اس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ صاف صاف حکم پہنچادے۔

﴿سورۃ النور آیت 53 تا 54﴾

(7) وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُوْنَ (4)

☆ انہیں دیکھو تو ان کے جثے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں۔ بولیں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ، مگر اصل میں یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیئے گئے ہوں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہ پکے دشمن ہیں، ان سے بچ کر رہو۔ اللہ کی مار ان پر، یہ کدھر اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

﴿سورۃ المنافقون آیت 4﴾

مکافاتِ عمل

(1) وَمَنْ يَّكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

حَكِيْماً (111)

☆مگر جو برائی کمالے تو اس کی یہ کمائی اسی کیلئے وبال ہوگی، اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے اور وہ حکیم اور دانا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 111﴾

(2)وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهٗ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (120)

☆تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کا اکتساب کرتے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 120﴾

(3)قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ(164)

☆اے محمد ﷺ! فرمایئے میرے ربّ نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں۔ ابراہیمؑ کا طریقہ جسے یکسُو ہو کر اس نے اختیار کیا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ فرمایئے میری نماز، میرے تمام مراسمِ عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ ربُّ العالمین کیلئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سرِ اطاعت جھکانے والا ہوں۔ فرمایئے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں ؟ حالانکہ وہی ہر چیز کا ربّ ہے۔ ہر شخص جو کماتا ہے اس کا ذمّہ دار وہ خود ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا۔ پھر تم سب کو اپنے ربّ کی طرف پلٹنا ہے، اس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔ ﴿سورۃ الانعام آیت 164﴾

(4)وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (41)

☆اگر یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دیں کہ میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے۔ جو کچھ میں کرتا ہوں اس کی ذمہ داری سے تم بَری ہو اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اس کی ذمہ داری سے میں بَری ہوں۔

﴿سورۃ یونس آیت 41﴾

(5)قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (23)

☆اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان لوگوں سے کہہ دیں کہ میں اس کام پر تم سے کسی اَجر کا طالب نہیں ہوں البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔ جو کوئی بھلائی کمائے گا ہم اس کیلئے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے۔ بے شک اللہ بڑا درگذر کرنے والا اور قدر دان ہے۔

﴿سورۃ الشوریٰ آیت 23﴾

(6)قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْماً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (14) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (15)

☆(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ایمان والوں سے کہہ دیں کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے بُرے دن آنے کا اندیشہ نہیں رکھتے ان کی حرکتوں پر درگذر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا، اپنے ہی لئے کرے گا اور جو برائی کرے گا، وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا پھر جانا تو سب کو اپنے ربّ ہی کی طرف ہے۔﴿سورۃ الجاثیہ آیت 14 تا 15﴾

مجلس

(1)وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا(140)

☆ اللہ اس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے، وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی اُنہی کی طرح ہو۔یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنّم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 140﴾

(2)وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ(68)

☆ اور اے محمد ﷺ جب آپ (ﷺ) دیکھیں کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ جائیں یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں اور کبھی شیطان آپ (ﷺ) کو بھلاوے میں نہ ڈال دے تو جس وقت آپ (ﷺ) کو اس کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

(اللہ نے عام مسلمانوں کیلئے بھی یہی حکم دیا ہے گو کہ مخاطب آپ ﷺ کو کیا ہے)

﴿سورۃ الانعام آیت 68﴾

(3)يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ(11)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

﴿سورۃ المجادلہ آیت 11﴾

مالِ غنیمت

(1)وَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ إِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (41)

☆ اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصّہ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔ اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز یعنی دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ کے دن ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصّہ بخوشی اُدا کرو) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت 41﴾

مسجد

(1)وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِداً ضِرَاراً وَّكُفْراً وَّتَفْرِيْقاً م بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ (107)

☆اور وہ لوگ جنہوں نے مسجدِ ضرار (نقصان پہنچانے کیلئے) بنائی اور کفر کرنے کیلئے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کیلئے اور اس کے واسطے گھات کی جگہ بنانے کیلئے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جنگ کی اس سے پہلے اور وہ البتہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے صرف بھلائی چاہی اور اللہ گواہی دیتا ہے وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

﴿سورۃ التوبہ آیت 107﴾

(2)لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَداً لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)

☆آپ (ﷺ) اس عمارت (مسجدِ ضرار) میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد اوّل روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کیلئے زیادہ موزوں ہے کہ آپ (ﷺ) میں (عبادت کیلئے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔ ﴿سورۃ التوبہ آیت 108﴾

(3)وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَداً (18)

☆اور یہ کہ مسجدیں اللہ کیلئے ہیں لہٰذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

﴿سورۃ الجن آیت 18﴾

میانہ روی

(1)وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْماً مَّحْسُوْراً (29)إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْراً بَصِيْراً (30)

☆(۱) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب (ﷺ) جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 29 تا 30﴾

محبت

(1)إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدّاً (96) فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْماً لُّدّاً (97)

☆ یقیناً جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور عملِ صالح کر رہے ہیں عنقریب رحمٰن ان کیلئے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔ پس اے محمد ﷺ! اس کلام کو ہم نے آسان کر کے آپ (ﷺ) کی زبان میں اسی لئے نازل کیا ہے کہ آپ (ﷺ) پرہیز گاروں کو خوشخبری دے دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دیں۔

﴿سورہ مریم آیت 96 تا 97﴾

موت

(1)قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا (16)قُل مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيّاً وَلَا نَصِيراً (17)

☆اے نبی ﷺ! ان سے کہیں اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لئے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔اس کے بعد زندگی کے مزے لُوٹنے کا تھوڑا ہی موقع تمہیں مل سکے گا۔ان سے کہیں کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ کون ہے جو اس کی رحمت کو روک سکتا ہے اگر وہ تم پر مہربانی کرنا چاہے؟ اللہ کے مقابلے میں یہ لوگ کوئی حامی اور مددگار نہیں پا سکتے۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت 16 تا 17﴾

مذاق

(1)يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (11)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اُڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان

سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

﴿سورۃ الحجرات آیت 11﴾

مدد

(1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ (14)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کے مددگار بنو جس طرح عیسیٰ ابنِ مریمؑ نے حواریوں کو خطاب کر کے کہا تھا ''کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟'' اور حواریوں نے جواب دیا تھا ''ہم ہیں اللہ کے مددگار''۔ اس وقت بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی اور وہی غالب ہو کر رہے۔

﴿سورۃ الصف آیت 14﴾

﴿ن﴾

نماز

(1)وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (110)

☆ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کیلئے جو بھلائی کما کر کے آگے بھیجو گے، اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

﴿سورة البقرہ آیت 110﴾

(2)حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ والصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ (238)

☆ اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسنِ صلوٰۃ کی جامع ہو (نمازِ عصر)، اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو جیسے فرمانبردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔

﴿سورة البقرہ آیت 238﴾

(3)فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (239)

☆بدامنی کی حالت ہو، تو خواہ پیدل ہو، سوار ہو جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو اور جب امن میسّر آ جائے تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تم کو سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 239﴾

(4)وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا(101)

☆اور جب تم لوگ سفر کیلئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں اختصار کر دو (خصوصاً) جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے، کیونکہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت 101﴾

(5)وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً وَّلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (102)

☆اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! جب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مسلمانوں کے درمیان ہوں اور (حالتِ جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہوں تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ کھڑا ہو اور اسلحہ لئے رہے، پھر جب وہ سجدہ کر لے تو

پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آ کر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ پڑھے اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنا اسلحہ لئے رہے کیونکہ کفار اس تاک میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یک بارگی ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں مضائقہ نہیں مگر پھر بھی چوکنے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لئے رُسوائن عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 102﴾

(6) فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَاماً وَّقُعُوداً وَّعَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً (103)

☆ پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو اور جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 103﴾

(7) قُلْ أَنَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِيْنُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗ أَصْحَابٌ يَّدْعُوْنَهٗ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (71) وَأَنْ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ وَهُوَ الَّذِيْ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (72)

☆ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیں حقیقت میں صحیح رہنمائی تو صرف اللہ ہی کی ہے اور اس کی طرف سے ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ مالک کائنات کے آگے سر اطاعت خم کر دو، نماز قائم

کرواوراس کی نافرمانی سے بچو،اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

﴿سورۃ الانعام آیت 71 تا 72﴾

(8)وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ (114)

☆اور دیکھونماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گذرنے پر۔ درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ ایک یاددہانی ہے ان لوگوں کیلئے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔

﴿سورۃ ھود آیت 114﴾

(9)قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ (31)

☆اے نبی ﷺ! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دیں کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے (راہِ خیر میں) خرچ کریں، قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید وفروخت ہو گی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

﴿سورۃ ابراہیم آیت 31﴾

(10)أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْداً (78)

☆نماز قائم کروزوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآنِ فجر مشہود (جس کی شہادت دی گئی) ہوتا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 78﴾

(11)قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (110)

☆اے نبی ﷺ! ان سے کہہ دیں اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اس کیلئے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے۔ ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 110﴾

(12) وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (56) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَأْوٰهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (57)

☆ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔ جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے متعلق غلط فہمی میں نہ رہو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بڑا ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 56 تا 57﴾

(13) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب پکارا جائے نماز کیلئے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذِکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

﴿سورۃ الجمعہ آیت 9﴾

(14) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10)

☆ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو

کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

﴿سورۃ الجمعہ آیت 10﴾

(15) إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (2) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ (3)

☆اے نبی ﷺ! ہم نے آپ (ﷺ) کو کوثر عطا کر دیا۔ پس آپ (ﷺ) اپنے ربّ کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں، آپ (ﷺ) کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

﴿سورۃ الکوثر آیت 1 تا 3﴾

نیکی

(1) يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَأْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (189)

☆لوگ تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ کہیں یہ لوگوں کیلئے تاریخوں کے تعین کی اور حج کی علامتیں ہیں۔ نیز ان سے کہیں یہ کوئی نیکی کا کام نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوتے ہو۔ نیکی تو اصل میں یہ ہے کہ آدمی اللہ کی ناراضگی سے بچے۔ لہٰذا تم اپنے گھروں میں دروازے ہی سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 189﴾

(2) اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ (96) وَقُلْ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ (97) وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ

يَحْضُرُوْنَ (98)

☆اے محمد ﷺ! بُرائی کو اس طریقہ سے دفع کریں جو بہترین ہو، جو کچھ باتیں وہ آپ (ﷺ) پر بناتے ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہیں اور دُعا کریں کہ پروردگار! میں شیاطین کی اُکسائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں بلکہ اے میرے ربّ! میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

﴿سورۃ المومنون آیت 96 تا 98﴾

نکاح

(1) وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (221)

☆تم مشرک عورتوں کے ساتھ ہرگز نکاح نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ایک مومن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تم کو بہت پسند ہو اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک مردوں کے ساتھ ہرگز نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ایک مومن غلام مشرک شریف سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اِذن سے تم کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے اور نصیحت قبول کریں گے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 221﴾

(2)نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلٰقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ(223)

☆تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تمہیں اختیار ہے جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ مگر اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ کی ناراضگی سے بچو۔خوب جان لو کہ تمہیں ایک دن اس سے ملنا ہے اور اے نبی (ﷺ)! جو آپ (ﷺ) کی ہدایات کو مان لیں انہیں فلاح وسعادت کا مژدہ سنا دیں۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 223﴾

(3)وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَلَّا تَعُولُوا (3)

☆اگر تم یتیموں کے ساتھ بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کرلو لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں، بے انصافی سے بچنے کیلئے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 3﴾

(4)يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا وَّلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اٰتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَّأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَّعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا(19)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اس مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی

کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو، ہاں اگر وہ صریح بدچلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تنگ کرنے کا حق ہے) ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

﴿سورۃ النساء آیت 19﴾

(5) وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنطَاراً فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئاً أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَاناً وَّإِثْماً مُّبِيناً (20)

☆ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کرلو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے؟

﴿سورۃ النساء آیت 20﴾

(6) وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتاً وَّسَآءَ سَبِيلًا (22)

☆ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرنا (کرو) مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے، ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 22﴾

(7) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ الّٰتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ الّٰتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ الّٰتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ

أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا(23)

☆تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دُودھ پلایا ہو اور تمہاری دُودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے۔ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن وشوہو چکا ہو، ورنہ اگر (صرف نکاح ہوا ہو اور) تعلق زن وشو نہ ہوا ہو تو (انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صُلب سے ہوں اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو پہلے ہو گیا سو ہو گیا۔اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 23﴾

(8) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا(24)

☆اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں (محصنات) البتہ ایسی عورتیں اس سے مستثنٰی ہیں جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آئیں۔یہ اللہ کا قانون ہے، جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے۔ان کے ماسوا جتنی عورتیں ہیں انہیں اپنے اموال کے ذریعہ سے حاصل کرنا تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے۔بشرطیکہ حصارِ نکاح میں ان کو محفوظ کرلو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو۔پھر جو ازدواجی زندگی کا لطف تم ان سے اٹھاؤ اس کے بدلے ان کے مہر بطور

فرض کے ادا کرو۔ البتہ مہر کی قرارداد ہو جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اللہ علیم اور دانا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 24﴾

(9) وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (25)

☆اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (محصنات) سے نکاح کر سکے، اسے چاہیے کہ تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو لہٰذا ان کے سرپرستوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کرلو اور معروف طریقہ سے ان کے مہر ادا کردو تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (محصنات) ہو کر رہیں، آزاد شہوت رانی کرتی پھریں اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر وہ جب حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بدچلنی کی مرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی نسبت آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (محصنات) کیلئے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے ان لوگوں کیلئے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بندِ تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو لیکن اگر تم صبر کرو تو

یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 25﴾

(10) اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوْ مُشْرِکَۃً وَّالزَّانِیَۃُ لَا یَنْکِحُھَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ وَّحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (3)

☆ زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک۔ اور یہ حرام کردیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

﴿سورۃ النور آیت 3﴾

(11) وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (32)

☆ تم میں سے جو لوگ مجرّد ہوں اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں، ان کے نکاح کردو، اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کردے گا، اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے۔

﴿سورۃ النور آیت 32﴾

(12) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَکُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُھٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْھُنَّ اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِھِنَّ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْھُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْھُنَّ اِلَی الْکُفَّارِ لَا ھُنَّ حِلٌّ لَّھُمْ وَلَا ھُمْ یَحِلُّوْنَ لَھُنَّ وَاٰتُوْھُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْکِحُوْھُنَّ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ وَاسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْیَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ذٰلِکُمْ حُکْمُ اللّٰہِ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (10)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مومن عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو (ان کے مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کرلو اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر

جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کیلئے حلال ہیں اور نہ کفار ان کیلئے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیئے تھے پھیر دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ تم ان کے مہر ان کو ادا کر دو اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیئے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیئے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت 10﴾

نصیحت

(1) وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِم مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (69)

☆ ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پرہیزگار لوگوں پر نہیں ہے البتہ نصیحت کرنا ان کا فرض ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔

﴿سورۃ الانعام آیت 69﴾

(2) أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لَّآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ (90)

☆ اے محمد ﷺ! وہی لوگ ہدایت یافتہ تھے (اللہ کی طرف سے) انہی کے راستہ پر تم چلو اور کہہ دو کہ میں (اس تبلیغ و ہدایت کے) کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، یہ تو ایک عام نصیحت ہے دُنیا والوں کیلئے۔ ﴿سورۃ الانعام آیت 90﴾

(3)نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ (45)

☆اے نبی ﷺ! جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ (ﷺ) کا کام ان سے جبراً بات منوانا نہیں ہے۔ پس آپ (ﷺ) اس قرآن کے ذریعہ سے ہر اس شخص کو نصیحت کر دیں جو میری تنبیہ سے ڈرے۔

﴿سورۃ ق آیت 45﴾

(4)فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُوْمٍ (54)وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (55)

☆پس اے نبی ﷺ! ان سے رُخ پھیر لیں، آپ (ﷺ) پر کچھ ملامت نہیں۔ البتہ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کیلئے نافع ہے۔

﴿سورۃ الذاریات آیت 54 تا 55﴾

(5)فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ (29)

☆پس اے نبی ﷺ! آپ (ﷺ) نصیحت کیے جائیں۔ اپنے ربّ کے فضل سے نہ آپ (ﷺ) کاہن ہیں اور نہ مجنون۔

﴿سورۃ الطور آیت 29﴾

(6)وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (8)فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (9)سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى (10)وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى (11)الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى (12) ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (13)

☆اور ہم آپ کو آسان طریقے کی سہولت دیتے ہیں لہٰذا آپ (ﷺ) نصیحت کریں، اگر نصیحت نافع ہو۔ جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔ اور جو اس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بدبخت، جو بڑی آگ میں جائے گا، پھر نہ اس میں مرے گا نہ

جیئے گا۔

﴿سورۃ الاعلیٰ آیت 8 تا 13﴾

(7)فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ (21)لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ (22)إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ (23)فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ (24)إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ (25)ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم (26)

☆اچھا تو (اے نبی ﷺ!) نصیحت کئے جائیں، آپ (ﷺ) بس نصیحت ہی کرنے والے ہیں کچھ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ البتہ جو شخص منہ موڑے گا اور انکار کرے گا تو اللہ اس کو بھاری سزا دے گا۔ ان لوگوں کو پلٹنا ہماری طرف ہی ہے، پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔ ﴿سورۃ الغاشیہ آیت 21 تا 26﴾

نرمی

(1)خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (200)

☆اے نبی ﷺ! نرمی اور درگذر کا طریقہ اختیار کریں، معروف کی تلقین کئے جائیں اور جاہلوں سے نہ اُلجھیں، اگر کبھی شیطان آپ (ﷺ) کو اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگیں، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 199 تا 200﴾

(2)وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا (28)

☆(۵)اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں

سے) کترانا ہو، اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو انہیں نرم جواب دے دو۔ ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 28﴾

(3) وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (18) وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (19)

☆ اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

﴿سورۃ لقمٰن آیت 18 تا 19﴾

ناکامی

(1) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (103) الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (104) أُولٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (105) ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا اٰيٰتِي وَرُسُلِي هُزُوًا (106) إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (107) خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا (108)

☆ اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دیں کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام اور نامراد لوگ کون ہیں، وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ

ہیں جنھوں نے اپنے ربّ کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا، اس لئے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے، ان کی جزا جہنّم ہے اس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اس کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔ البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے ان کی میزبانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اس جگہ سے نکل کر کہیں جانے کو ان کا جی نہ چاہے گا۔

﴿سورۃ الکہف آیت 103 تا 108﴾

نظریں نیچی

(1) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (30)

☆ اے نبی ﷺ! مومن مردوں سے کہہ دیں کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ ﴿سورۃ النور آیت 30﴾

(2) وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ أَوْ اٰبَآئِهِنَّ أَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِيْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِيْ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا

يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ جَمِيْعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(31)

☆اور اے نبی ﷺ! مومن عورتوں سے کہہ دیں کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

﴿سورۃ النور آیت 31﴾

نان نفقہ

(1)لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً إِلَّا مَا اٰتَاهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْراً (7)

☆خوشحال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو، وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ اسے مکلّف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

﴿سورۃ الطلاق آیت 7﴾

وصیّت

(1) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْراً ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)

☆ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو والدین اور رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے وصیّت کرے، یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 180﴾

(2) فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهُ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (181)

☆ پھر جنہوں نے وصیّت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا، اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 181﴾

(3) فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفاً أَوْ إِثْماً فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ

اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (182)

☆ البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیّت کرنے والے نے نادانستہ یا قصداً حق تلفی کی ہے اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے، اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 182﴾

(4) وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجاً وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْ أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ وَّاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (240)

☆ تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان ونفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں۔ اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 240﴾

(5) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَیْنِکُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَکُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ أَوْ اٰخَرَانِ مِنْ غَیْرِکُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْأَرْضِ فَأَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَیُقْسِمَانِ بِاللّٰہِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَناً وَّلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی وَلَا نَکْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰہِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ (106)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور وہ وصیّت کر رہا ہو تو اس کیلئے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ تمہاری جماعت میں سے دو

صاحبِ عدل آدمی گواہ بنائے جائیں یا تم کہیں سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے لئے جائیں۔ پھر اگر کوئی شک پڑ جائے تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض شہادت بیچنے والے نہیں ہیں اور خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ہم اس کی رعایت کرنے والے نہیں) اور خدا واسطے کی گواہی کو ہم چھپانے والے نہیں۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو گنہگاروں میں شمار ہوں گے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 106﴾

(6) فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ (107)

☆ لیکن اگر پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے اپنے آپ کو گناہ میں مبتلا کیا ہے تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص جو ان کی نسبت شہادت دینے کیلئے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی ہو اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے اپنی گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی ہے، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 107﴾

(7) ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

☆ اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے یا کم

ازکم اس بات کا خوف ہی کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے، اللہ سے ڈرو اور سنو اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 108﴾

وضو

(1) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (43)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ، نماز اس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کرلو الا یہ کہ راستہ سے گذرتے ہوئے اور کبھی ایسا ہو کہ تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو، بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 43﴾

(2) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنتُمْ مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(6)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کیلئے اُٹھو تو چاہیے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو۔ سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو۔ بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 6﴾

وسیلہ

(1) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(35)

☆اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی کا ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، شاید کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو جائے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 35﴾

ولی

(1)إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ (55)وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (56)

☆تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اہلِ ایمان کو اپنا رفیق بنالے اسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت 55 تا 56﴾

والدین

(1)وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْناً وَّاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8)

☆ہم نے انسان کو ہدایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تُو میرے ساتھ کسی ایسے (معبود) کو شریک ٹھہرائے جسے تُو (میرے شریک کی حیثیت سے) نہیں جانتا تو ان کی اطاعت نہ کر۔ میری ہی طرف تم سب کو پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتادوں گا کہ تم کیا کرتے تھے۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت 8﴾

(2)وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَّفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (14)وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَى أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَّاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (15)

☆ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تاکید کی ہے، اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اُٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کا دُودھ چھوٹنے میں لگے (اسی لئے ہم نے اسے نصیحت کی کہ) میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شکر بجالا۔ میری طرف تجھے پلٹنا ہے لیکن اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تُو کسی ایسے کو شریک کردے جسے تُو نہیں جانتا تو ان کی بات ہرگز نہ مان۔ دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ۔ مگر پیروی اس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رُجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری ہی طرف ہے، اس وقت میں تمہیں بتا دوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو۔

﴿سورۂ لقمٰن آیت 14 تا 15﴾

ہجرت

(1)وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَماً كَثِيْراً وَّسَعَةً وَّمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِراً إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْراً رَّحِيْماً (100)

☆ جوکوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کیلئے بہت جگہ اور بسر اوقات کیلئے بڑی گنجائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف ہجرت کیلئے نکلے پھر راستہ ہی میں اسے موت آجائے، اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہوگیا، اللہ بہت بخشش فرمانے والا اور رحیم ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 100﴾

ہدایت

(1)فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ

(52)وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ (53)

☆ (اے نبی ﷺ!) آپ (ﷺ) مُردوں کو نہیں سنا سکتے نہ ان بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں اور نہ آپ (ﷺ) اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست دکھا سکتے ہیں، آپ (ﷺ) تو صرف اُنہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں۔

﴿سورۃ الروم آیت 52 تا 53﴾

﴿ی، ے﴾

یتیم

(1)فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ وَّإِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُکُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَکُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (220)

☆پوچھتے ہیں! یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ آپ (ﷺ) فرمائیں جس طرزِ عمل میں ان کیلئے بھلائی ہو وہی اختیار کرنا بہتر ہے۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں، آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحبِ اختیار ہونے کے ساتھ ساتھ صاحبِ حکمت بھی ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 220﴾

(2)وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ وَلَا تَأْکُلُوْا أَمْوَالَهُمْ إِلٰی أَمْوَالِکُمْ إِنَّهٗ کَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا (2)

☆ یتیموں کے مال ان کو واپس کر دو، اچھے مال کو بُرے مال سے نہ بدل لو اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 2﴾

(3)وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ اٰنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوْهَآ إِسْرَافًا وَّبِدَارًا أَنْ يَّكْبَرُوْا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا(6)

☆ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان کے اندر اہلیت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حدِ انصاف سے تجاوز کر کے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے۔ یتیم کا جو سرپرست مالدار ہو وہ پرہیزگاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقہ سے کھائے، پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنا لو اور حساب لینے کیلئے اللہ کافی ہے۔

﴿سورۃ النساء آیت 6﴾

(4)وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا(127)

☆ لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ (ﷺ) کہہ دیں اللہ تمہیں ان کے معاملہ میں فتویٰ دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن

کے حق تم ادا نہیں کرتے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بنا پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بیچارے کوئی زور نہیں رکھتے، اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

﴿سورۃ النساء آیت 127﴾

(5) وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهٗ وَأَوْفُوْا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْؤُوْلًا (34)

☆ مالِ یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے۔ عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت 34﴾

(6) فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (9) وَأَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (10) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (11)

☆ لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے ربّ کی نعمت کا اظہار کرو۔

﴿سورۃ الضحیٰ آیت 9 تا 11﴾

یادِ الٰہی

(1) وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ (205)

☆ اے نبی ﷺ! اپنے ربّ کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ، تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت

میں پڑے ہوئے ہیں۔

﴿سورۃ الاعراف آیت 205﴾

(3) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9)

☆ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں، جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

﴿سورۃ المنافقون آیت 9﴾

ذکر اللہ والوں کے
ذکر اللہ والوں کے
محمد فیروز
مرتب: محمد فیروز

''اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لائق اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لائق ہیں'' ﴿القرآن﴾

سیرۃ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی کریم ﷺ کی پیاری صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا جن کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ ''فاطمہ! تم جنتی عورتوں کی سردار ہو!'' کی معطر زندگی کے حالات و واقعات کو جو خاص طور پر مسلم عورتوں کیلئے اور عام طور پر ساری دُنیا کی عورتوں کیلئے مشعل راہ ہیں، محترم جناب حافظ ناصر محمود صاحب نے انتہائی محنت اور عقیدت سے جمع کیا ہے۔ آج کے اس جدید دَور میں اس کتاب کا مطالعہ ہماری عورتوں کی گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

چھپ کر تیار ہے!

حافظ ناصر محمود

ناشران:

بُک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: +92 (0544) 614977 - 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول اقوال، حکایات، واقعات اور نصیحت پر

زندگی سنوارنے والی سبق آموز کتابیں
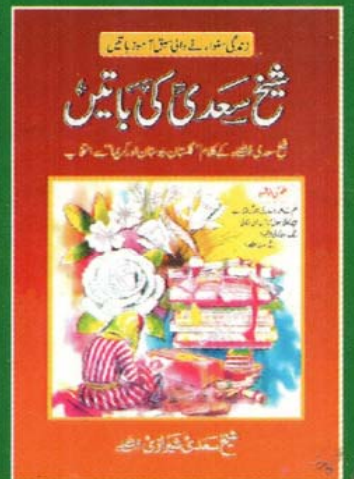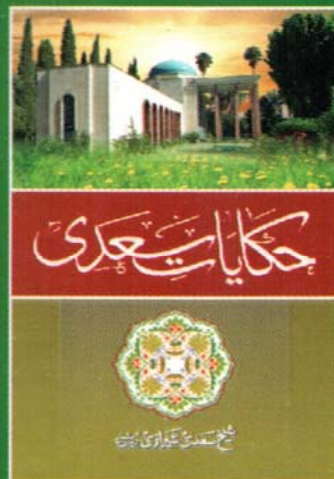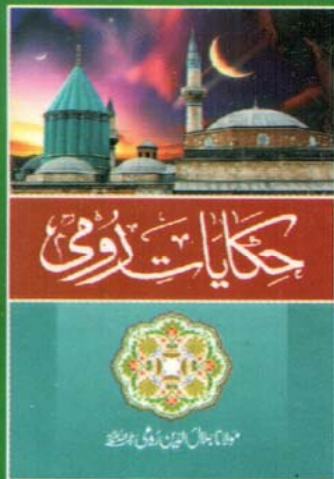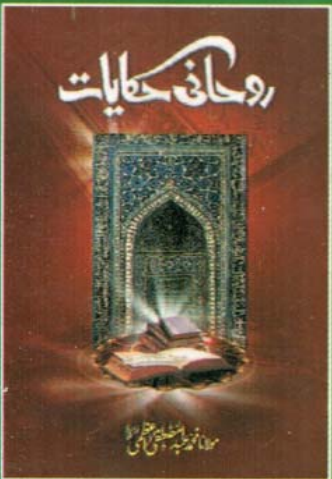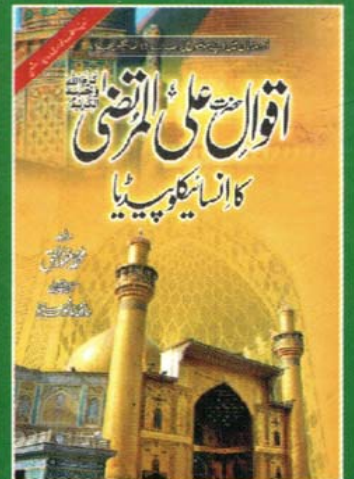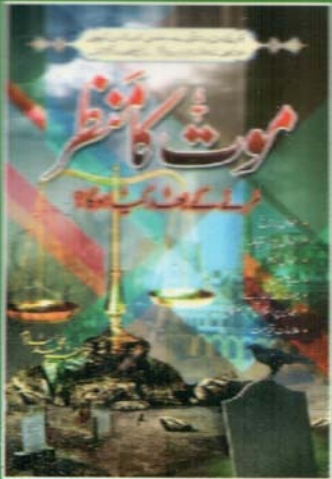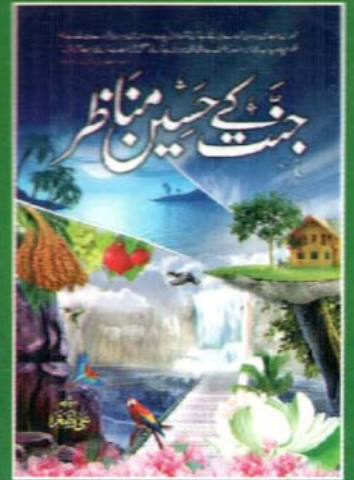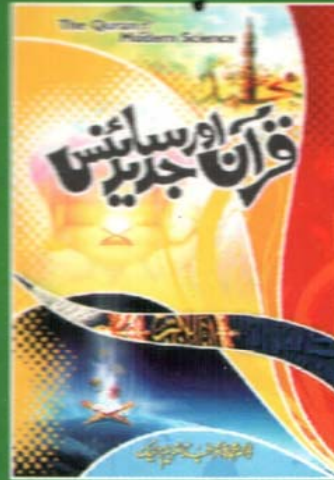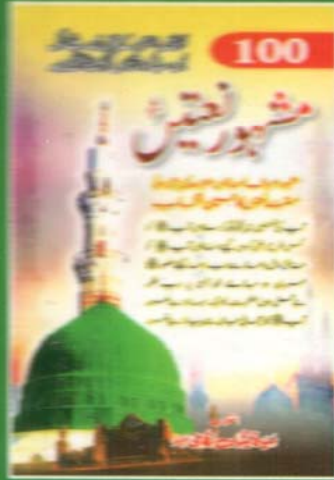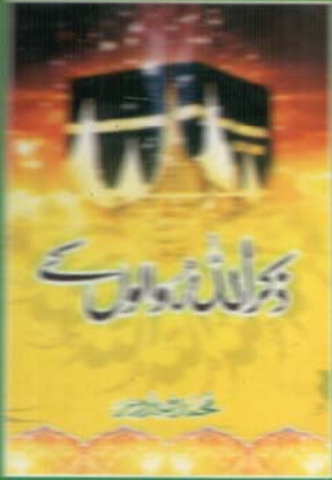
بُک کارنر شوروم
بالمقابل اقبال لائبریری
بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

Join us on facebook: www.facebook.com/bookcornershowroom

Rs. 300.00

DESIGNED BY: ABU IMAMA 0321-5440882